REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO. R.N. 61/57.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　　نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم　　وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

REGD.NO.P/GDP-3.

جلد ۳۴　　شمارہ ۴۶

ولقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلۃ

ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر :- خورشید احمد انور
نائب ایڈیٹر :- شکیل احمد طاہر
سید وسیم احمد عجب شمیر

شرح چندہ
سالانہ ۳۶ روپے
ششماہی ۱۸ روپے
ممالک غیر بذریعہ بحری ڈاک ۱۲۰ روپے
فی پرچہ ۷۵ پیسے

THE WEEKLY "BADR" QADIAN-143516

۳۰ صفر ۱۴۰۶ ہجری　　۱۴ نبوت ۱۳۶۴ ہش　　۱۴ نومبر ۱۹۸۵ء

اخبارِ احمدیہ

قادیان ۱۰ نبوت (نومبر)۔ سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بارہ میں ہفتہ زیر اشاعت کے دوران بذریعہ ڈاک لندن سے موصول ہونے والی تازہ اطلاعات مظہر ہیں کہ حضور پُر نور اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیر و عافیت ہیں اور دن رات مہمات دینیہ کے سر کرنے میں ہمہ تن مصروف ہیں الحمد للہ۔ احباب کرام اپنے جان و دل سے محبوب آقا کی صحت و سلامتی، درازیٔ عمر اور مقاصدِ عالیہ میں فائز المرامی کے لئے درد دل سے دُعائیں جاری رکھیں۔

قادیان ۱۰ نبوت (نومبر)۔ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان کی طرف سے آج ہی یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ آپ مع محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ و صاحبزادی امۃ الرؤف صاحبہ مورخہ ۱۲ نومبر کو واپس قادیان پہنچ رہے ہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

○ مقامی طور پر جملہ درویشانِ کرام بفضلہ تعالیٰ خیریت سے ہیں۔ الحمد للہ۔

مجلس خدام الاحمدیہ مغربی جرمنی کا تیسرا کامیاب سالانہ اجتماع

۲۵ مجالس کے ۵۰۰ خدام اور ۵۰ اطفال کی شمولیت۔ دلچسپ علمی، ذہنی اور ورزشی مقابلہ جات

رپورٹ مرسلہ مکرم فلاح الدین خان صاحب نیشنل قائد مجلس خدام الاحمدیہ مغربی جرمنی

مجلس خدام الاحمدیہ مغربی جرمنی کا تیسرا سالانہ اجتماع مورخہ ۲-۴ اگست ۱۹۸۵ء بروز ہفتہ۔ اتوار ناصر باغ (Gross Geran) میں منعقد ہوا۔ جس میں ۲۵ مجالس کے ۵۰۰ خدام ۵۰ اطفال اور انصار و غیر مسلم احباب پر مشتمل ۵۰ زائرین نے شرکت کی۔ انگلستان و پاکستان کے نمائندگان بھی اجتماع میں شامل ہوئے۔

اجتماع کی تیاری ایک ماہ قبل شروع ہو گئی تھی۔ اور جملہ منتظمین نے اپنے اپنے شعبہ میں کام شروع کر دیا تھا۔ اجتماع کی تیاری کے لئے دو اجتماعی وقارِ عمل کئے گئے۔ جن میں گراؤنڈ کو ہموار کیا گیا اور دیگر صفائی کی گئی۔

افتتاحی اجلاس

مورخہ ۳ اگست بروز ہفتہ دس بجے صبح اجتماع کا افتتاحی اجلاس محترم عبد اللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت احمدیہ مغربی جرمنی کی صدارت منعقد ہوا۔

کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جو مکرم سلیم گیلانی صاحب نے کی۔ بعدہٗ مکرم عبد الرحیم احمد صاحب نیشنل معتمد نے خدام کا عہد دُہرایا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام مکرم خالد محمود صاحب نے خوش الحانی سے پڑھا۔

محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ مغربی جرمنی نے اپنے افتتاحی خطاب میں خدام کو ہر میدان میں عملی نمونہ پیش کرنے کی تلقین کی۔ آپ نے فرمایا، ہر خادم کو تبلیغ کے میدان میں آگے آنا چاہیئے۔ آپ نے انفرادی تبلیغ کی طرف خصوصی توجہ دلائی۔

افتتاحی خطاب کے بعد تمام خدام لوائے احمدیت اور جرمنی کے جھنڈے تلے اکٹھے ہوئے۔ مکرم امیر صاحب مغربی جرمنی نے جرمنی کا اور مکرم نائب صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مغربی جرمنی نے خدام الاحمدیہ کا جھنڈا لہرایا جس کے ساتھ ہی فضا نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھی اس کے بعد دعا ہوئی۔

علمی و ورزشی مقابلہ جات

پرچم کشائی کے بعد دوڑ۔ کلائی پکڑنا۔ ہائی جمپ لانگ جمپ۔ گولہ پھینکنا۔ مشاہدہ معائنہ۔ پیغام رسانی۔ رسہ کشی۔ کبڈی اور والی بال کے مقابلہ جات منعقد ہوئے جن میں خدام نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اجتماعی مقابلہ جات میں:-

فٹ بال :- اوّل : فرانکفرٹ۔ دوم : کولون۔
والی بال :- " : " " : ولزن ہائم
پیغام رسانی :- " : آدگس برگ۔ " : فرانکفرٹ
کبڈی :- " : داڑن ہائم۔ " : کولون
رسہ کشی :- " : فرانکفرٹ۔ " : ہمبرگ

سالانہ اجتماع کے دوران علمی مقابلہ جات بھی منعقد ہوئے۔ جن میں خدام نے دلچسپی سے حصہ لیا۔ امتیازی پوزیشن حاصل کرنے والے خدام کے

(باقی صفحہ ۱۲ پر)

جلسہ سالانہ قادیان

۱۸-۱۹-۲۰ فتح (دسمبر) ۱۳۶۴ ہش ۱۹۸۵ء کی تاریخوں میں منعقد ہوگا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ اس سال جلسہ سالانہ قادیان انشاء اللہ تعالیٰ ۱۸-۱۹-۲۰ فتح (دسمبر) ۱۳۶۴ ہش ۱۹۸۵ء کی تاریخوں میں منعقد ہوگا۔ احباب اس عظیم روحانی اجتماع میں شرکت کے لئے ابھی سے تیاری شروع فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ احباب کو توفیق عطا فرمائے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس روحانی اجتماع میں شرکت فرما سکیں۔

الداعی :- ناظر دعوۃ و تبلیغ صدر انجمن احمدیہ قادیان

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔"

(الہام سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

پیشکش :- عبد الرحیم و عبد الرؤف، مالکان حمید ساڑی مارٹ۔ صالح پور۔ کٹک (اڑیسہ)

ملک صلاح الدین ایم۔ اے۔ پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائیٹر :- صدر انجمن احمدیہ قادیان۔

ہفت روزہ بدر قادیان
مورخہ ۱۴ ر نبوت ۱۳۶۴ ہش

زمینی تدبیر کے مقابلہ میں آسمانی تقدیر

صداقتِ احمدیت کا ایک زبردست نشان یہ بھی ہے کہ ہمارے مخالفین نے ہمیں نقصان پہنچانے کے لئے جب اور جس قسم کی بھی تدبیریں اختیار کی ہیں خدائی تقدیر نے ہمیشہ ان ہی تدبیروں کو اُلٹا کر اُن کے مونہوں پر دے مارا ہے۔ تاریخ احمدیت سے آگہی رکھنے والے قارئین کو علم ہوگا کہ ۱۹۳۴ء اور ۱۹۵۳ء کی رسوائے زمانہ اینٹی احمدیہ سرگرمیوں میں ناکامی کے بعد احراری مولویوں نے تنظیم اہلسنت و الجماعت کے کیمپ میں پناہ لی۔ جہاں بریلویوں اور دیوبندیوں دونوں نے ہی اُنہیں ہاتھوں ہاتھ لیا۔ اور دامے، درمے، سخنے ہر طرح سے اُن کی پیٹھ ٹھونکی۔ مسلسل ۲۰ سال تک مصلحت آمیز خاموشی اختیار کئے رکھنے کے بعد انہوں نے اپنے کل پُرزے دوبارہ نکالے۔ اور رفتہ رفتہ اپنی ریشہ دوانیوں کی بدولت پاکستان کے سابق وزیر اعظم مسٹر ذوالفقار علی بھٹو اور موجودہ فوجی حکمران جنرل محمد ضیاء الحق کو اپنے شیشے میں اُتارنے میں کامیاب ہو گئے۔ چنانچہ ان احراری مولویوں کی ایماء پر ہی آنجہانی بھٹو صاحب نے ۱۹۷۳ء کے ملکی آئین میں دو اہم ترامیم کر کے جماعتِ احمدیہ کو غیر مُسلم اقلیت قرار دیا۔ اور جنرل محمد ضیاء الحق نے تعزیراتِ پاکستان میں ۲۹۸ (بی) اور (سی) دو نئی دفعات کا اضافہ کر کے احمدیوں کو باقی ماندہ بنیادی انسانی حقوق سے بھی محروم کر دیا۔ اسی اثناء میں حکومت کی طرف سے جماعتِ احمدیہ کے خلاف جو دوسرے غیر اسلامی اور غیر منصفانہ اقدامات کئے گئے اُن میں ایک انتہائی دلآزار اقدام یہ بھی تھا کہ پہلے جماعتِ احمدیہ کے شائع کردہ انگریزی ترجمۃ القرآن کو ضبط کیا گیا۔ اور پھر کچھ ہی عرصہ کے بعد اُس کے اُردو ترجمۃ القرآن پر بھی پابندی لگا دی گئی۔

گزشتہ سال جماعتِ احمدیہ کے خلاف نئے صدارتی آرڈی نینس کا اعلان ہوتے ہی شوریدہ پُشت احراری مولویوں نے بیک زبان صاحب سلامت، صاحب سلامت کا ایک ایسا ہنگامہ کھڑا کیا کہ کچھ دیر کے لئے دوسری سب آوازیں ماند پڑ گئیں۔ ان جھوٹی اور عارضی خوشیوں میں مگن بے چارے احراریوں کو بھلا کیا خبر تھی کہ آسمانی تقدیر اُن کے تئیں کیا تدبیر اختیار کرنے والی ہے؟ چنانچہ ابھی یہ شور اور ہنگامہ آرائی اپنے عروج پر ہی تھی کہ یک لخت پانسا پلٹا اور اچانک خود بریلویوں اور دیوبندیوں کے درمیان شاہی مسجد لاہور کے معاملہ میں جوتم پیزار شروع ہو گئی۔ تب چشمِ فلک نے یہ عبرتناک نظارہ بھی دیکھا کہ کل تک جو لوگ اَلْکُفْرُ مِلَّۃٌ وَّاحِدَۃٌ کے مصداق ایک ہو کر "تحفظِ ختم نبوت" کے نام پر بے گناہ احمدیوں کی جان و مال اور عزت و آبرو کے درپے تھے وہ "یا رسول اللہ کانفرنس" اور "محمد رسول اللہ کانفرنس" کے نام پر دو متحارب گروہوں میں بٹ کر ایک دوسرے کے درپے آزار ہو گئے۔ اور پھر ان کی یہ خونریز دست بدست معرکہ آرائی یہیں تک محدود نہیں رہی بلکہ نوبت بایں جا رسید کہ درپردہ دونوں ہی طرف سے اُن عرب آقاؤں پر جن سے اب تک تحریک تحفظِ ختم نبوت کے نام پر عُشر، زکوٰۃ اور صدقہ و خیرات کی بڑی بڑی موٹی رقوم حاصل کی جا رہی تھیں، یہ دباؤ ڈالا جانے لگا کہ وہ شاہی مسجد لاہور کے معاملہ میں فریقِ مخالف کی کھلم کھلا اسلام دشمن کارروائیوں کا نوٹس لیں۔

دیوبندیوں اور بریلویوں کی اس درپردہ سفارتی محاذ آرائی کا پہلا ردِ عمل تو اُن ہی دنوں میں اس طور سے ظاہر ہوا کہ سعودی وزیر مملکت عبد الوہاب بن عبد الواسع نے "مؤتمر العالم الاسلامی" کی سفارش پر اپریل ۱۹۸۴ء میں جناب محمد احمد رضا خان صاحب بریلوی کو دجالِ اعظم قرار دیتے ہوئے اُن کے ترجمۂ قرآن کو نذرِ آتش کئے جانے کا حکم صادر کر دیا۔ اور اب حال ہی میں اس مدوحِ خانہ محاذ آرائی کا دوسرا ردِ عمل اس رنگ میں ظاہر ہوا ہے کہ سعودی حکومت کی طرف سے اہلِ سُنّت والجماعت کے ترجمۃ القرآن "کنز الایمان" پر بھی پابندی لگا دی گئی ہے۔ تفصیل اس اجمال کی روزنامہ "نوائے وقت" لاہور کے ان الفاظ میں ملاحظہ کیجئے :-

"لاہور ۱۰ ر جولائی۔ حکومت سعودیہ اور عرب امارات نے اہلِ سنّت والجماعت کے ترجمۃ القرآن "کنز الایمان" پر پابندی لگائی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ صلوٰۃ و سلام پر بھی پابندی عائد کی گئی ہے اس سلسلہ میں چار سو اہلِ سنّت والجماعت کے خاندانوں کو بھی حجاز مقدس سے جلاوطن کیا گیا ہے جس پر پاکستان و ہندوستان کے اہلِ سُنّت والجماعت کے افراد نے کئی احتجاجی اجلاس منعقد کئے ہیں۔ اتحاد بین المسلمین کے پیشِ نظر صدر ضیاء الحق نے مداخلت کر کے افہام و تفہیم سے کام لینے کا واسطہ دیا۔ لیکن سعودی عرب کے شاہ فہد پر کوئی اثر نہیں ہوا۔ اس سلسلے میں اہلِ سنّت والجماعت کو مجبوراً "ورلڈ اسلامک مشن" شاخ برطانیہ کے ویمبلے کانفرنس ہال میں حجاز کانفرنس منعقد کرنی پڑی، اور حکومتِ برطانیہ سے درخواست کی گئی کہ وہ دوستانہ تعلقات کے پیشِ نظر سعودی حکومت کو اصلاحِ احوال پر راغب کرے۔ اس کے باوجود اب تک کوئی کامیابی نہیں ہوئی ہے۔

اب بنیادی انسانی حقوق اور آزادیٔ مسلک کو پامال کرنے کے الزامات حکومت سعودی عربیہ پر عائد کئے جا رہے ہیں۔"
(نوائے وقت لاہور ۱۱ ر جولائی ۱۹۸۵ء)

اس خبر کو پڑھنے کے بعد آئیے مقدس بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ السلام کے اس پُر شوکت اعلان پر بھی نظر ڈالئے جو حضورؑ نے ۱۸۹۲ء میں جبکہ علمائے پنجاب و ہند نے آپؑ کے خلاف تکفیر کا طوفان برپا کر رکھا تھا "تبلیغ رُوحانی" کے زیرِ عنوان شائع فرمایا :-

"یہ عاجز خدا تعالیٰ کے احسانات کا شکر یہ ادا نہیں کر سکتا کہ اس تکفیر کے وقت میں ہر یک طرف سے اس زمانے کے علماء کی آوازیں آ رہی ہیں کہ لَسْتَ مُؤْمِنًا۔ اللہ جلشانہٗ کی طرف سے یہ ندا ہے کہ قُلْ اِنِّیْ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِیْنَ۔ ایک طرف حضرات مولوی صاحبان کہہ رہے ہیں کہ کسی طرح اس شخص کی بیخ کنی کرو۔ اور ایک طرف الہام ہوتا ہے یَتَرَبَّصُوْنَ عَلَیْکَ الدَّوَائِرَ عَلَیْھِمْ دَائِرَۃُ السَّوْءِ۔ اور ایک طرف وہ کوشش کر رہے ہیں کہ اس شخص کو سخت ذلیل اور رُسوا کریں اور ایک طرف خدا وعدہ کر رہا ہے کہ اِنِّیْ مُھِیْنٌ مَنْ اَرَادَ اِھَانَتَکَ۔ اَللّٰہُ اَجْرُکَ۔ اَللّٰہُ یُعْطِیْکَ جَلَالَکَ۔ اور ایک طرف مولوی فتوے پر فتوے لکھ رہے ہیں کہ اس شخص کی ہم عقیدگی اور پیروی سے انسان کافر ہو جاتا ہے اور ایک طرف خدا تعالیٰ اپنے الہام میں متواتر زور دے رہا ہے کہ قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ۔ غرض یہ تمام مولوی صاحبان خدا سے لڑ رہے ہیں۔ اب دیکھئے کہ فتح کس کی ہوتی ہے؟"
(تبلیغ رسالت جلد ۲ صفحہ ۱۰۷)

کیا مخالفینِ احمدیت کی تارِ عنکبوت کی مانند تمام تر ناپاک زمینی تدبیروں کے مقابلہ میں خدا تعالیٰ کی یہ زبردست آسمانی تقدیر صداقتِ احمدیت کو پرکھنے کے لئے کافی نہیں ہے!؟

فاعتبروا یا اُولی الابصار!!

خورشید احمد انور

جلسہ سالانہ انگلستان کی منظوم تصویر

اُن کو دیکھنے لندن پہنچے کر کے بہانہ جلسے کا
گرچہ بظاہر تھا نہ وہ جلسہ بدلی سالانہ جلسے کا
پھر بھی وہاں تھی رُوحِ جلسہ ہستی حضرت صاحب کی
جن کی تقریروں میں ہے سب مال خزانہ جلسے کا
کوڑی کوڑی جوڑ کے پہنچا، اُڑ کر، چل کر، دوڑ کے پہنچا
شمعِ خلافت کا پروانہ تھا ہر دیوانہ جلسے کا
مرکز اِک آباد وہاں تھا اور اسلام آباد وہاں تھا
قادیان اور ربوہ جیسا، واں بھی منانا جلسے کا
گرچہ تھا اپریل مگر تھا سرد دسمبر کی مانند
یاد آیا اُس وقت بھی سب کو اصل زمانہ جلسے کا
جیسی یہاں لاکھوں پہ تھی حیرت ویسی ہزاروں پر تھی وہاں
یورپ محوِ حیرت تھا، کیا گِنتا گِنانا جلسے کا
دُنیا بھر کے مُلکوں سے ہر رنگ و نسل کے لوگ بنے
رنگ و رُوپ اِس جلسے کا اور تانا بانا جلسے کا
استقبال اور خدمت کے سب شعبے واں موجود ملے
جانتے تھے آداب سبھی اور کرنا کرانا جلسے کا
ہم تھے یہاں دو وقت کھلاتے ہم کو واں سہ وقت ملا
یاں سے واں پر بہتر پایا لنگر خانہ جلسے کا
حضرتِ طاہر کی تقریریں مغرب میں ہیں نعرۂ حق
مغرب سے سُورج کا ہے چڑھنا واں یہ منانا جلسے کا

میرے مولا ایک نشاں ظاہر ہو یہاں ظاہر ہو یہاں
اُن کا وہ ماحول ہو پھر اور ملنا مِلانا جلسے کا

(راجہ نذیر احمد ظفر ـــــ ربوہ)

خطبہ جمعہ

سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۴ اخاء / اکتوبر ۱۳۶۴ ہش / ۱۹۸۵ء بمقام مسجد بشارت پیڈرو آباد (سپین)

سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ رُوح پرور اور بصیرت افروز خطبۂ جمعہ کیسٹ کی مدد سے احاطۂ تحریر میں لا کر ادارۂ بدر اپنی ذمہ داری پر ہدیۂ قارئین کر رہا ہے۔

(ایڈیٹر)

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

گزشتہ خطبہ جمعہ جو یورپ میں دیا تھا اس میں مَیں نے یہ ذکر کیا تھا کہ چونکہ اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ سپین کا دورہ سفر گزر رہا ہے اور اس خطبے میں یہ ممکن نہیں رہا وقت کے لحاظ سے کہ سوئٹزرلینڈ کے دورے کے حالات بھی بیان کر دوں اس لئے آئندہ خطبے میں انشاء اللہ سوئٹزرلینڈ کے حالات کے بیان سے اپنے خطبے کا آغاز کروں گا۔

جیسا کہ احباب کو معلوم ہو چکا ہے یہ سارا سفر اللہ تعالیٰ کے اس وعدے کو پورا ہوتے دیکھتے ہوئے گزرا ہے کہ

خُدا کی زمین وسیع ہے

اور جس کا معنیٰ یہ ہے کہ اللہ کے بندوں کی زمین بھی وسیع ہے اور کوئی دُنیا کی طاقت خدا کے سچے بندوں کی زمین کو تنگ نہیں کر سکتی۔ اس وعدے کو پورا ہوتے جماعت بارہا دیکھ چکی ہے۔ ہر دفعہ جب دشمن نے جماعت کی زمین کو تنگ کرنے کی کوشش کی اللہ تعالیٰ نے اُسے نئی وسعتیں عطا فرمائیں اور یہ سفر تو بالخصوص انہی نظاروں میں گزر رہا ہے۔ مَیں نے یہ ذکر کیا تھا کہ نہ صرف یہ کہ ظاہری زمین اللہ تعالیٰ وسیع عطا فرما رہا ہے بلکہ رُوحانی لحاظ سے بھی تبلیغ کے نئے نئے امکانات روشن کرتا چلا جا رہا ہے۔ نئے خطوں میں خدا تعالیٰ جماعت کے پودے لگا رہا ہے۔ نئی قوموں میں پودے لگا رہا ہے، نئی قبولیت کے دروازے کھول رہا ہے اور ایسے ایسے دل اس تیزی کے ساتھ مائل ہو رہے ہیں جن دلوں کے متعلق وہم بھی نہیں آ سکتا تھا کہ مدتوں کی کوششوں کے بعد بھی وہ دل پسیجیں گے۔ بعض اوقات تو دیکھتے دیکھتے چند گھنٹے کے اندر اندر کایا پلٹ جاتی ہے۔

یہ کیفیات ایسی ہیں جن پر مَیں نے جماعت کو بار بار سمجھانے کی کوشش کی ہے جو انسانی ذرائع کے بس کی بات نہیں۔ اللہ مقلب القلوب ہے سوائے خدا تعالیٰ کے دلوں پر کسی کو کوئی قدرت حاصل نہیں۔ آناً فاناً دل بدل جایا کرتے ہیں محبتیں نفرتوں میں بدل جاتی ہیں نفرتیں محبتوں میں بدل جاتی ہیں۔ مگر اس پر

محض اللہ کا تصرف

ہے اور قرآن کریم اس بات کو خوب کھول کر آنحضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)! تیرا اختیار بھی نہیں ہے دلوں پر

لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا

تیرے جیسا حسین جاذب نظر وجود اور پھر فیاض ایسا ہو کہ جو کچھ ہے وہ خرچ کر دے اور تو ایسا وجود ہے کہ اگر ساری دُنیا کے خزانے بھی تجھے ہم عطا کر دیتے تب بھی خدا کی راہ میں خرچ کر دیتا۔ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا کا مطلب یہ ہے کہ اگر ہم تجھے قدرت دیتے زمین کے خزانوں پر اس کا طبعی نتیجہ ایک لازمی نتیجہ یہ نکلنا تھا کہ تُو نے سب کچھ خدا کی راہ میں لٹا دینا تھا تب بھی یہ دل نہیں بدل سکتے تھے تیرے لئے۔ یہ اللہ ہے جس نے دلوں کو تبدیل کیا ہے اور باہمی محبت بھی پیدا کی ہے اور تیرے لئے بھی عشق پیدا کر دیا ہے۔

تو

یہ وہ بنیادی نکتہ ہے

جسے ہمیں یاد رکھنا چاہیئے ہمیشہ اور جب دلوں کو بدلتے ہوئے ہم دیکھتے ہیں تو حمد اور شکر کی طرف طبیعت مائل ہونی چاہیئے نہ کہ اپنی کسی چالاکی یا اپنی کسی بڑائی کی طرف اور خصوصاً اس دور میں جس تیزی سے ہم جماعت کی طرف رجحان دیکھ رہے ہیں اس کے بعد تو حقیقتاً اندھا بھی ہو تو اس کی آنکھیں کھل جانی چاہئیں۔ یہ انسانی کوشش کا اس میں دخل نہیں ہے۔ انسانی کوشش جو نظر آ رہی ہے وہ بھی توفیق باری سے نظر آ رہی ہے۔ اللہ توفیق عطا فرما رہا ہے، خود بلا رہا ہے پکڑ پکڑ کے۔ خود چلا رہا ہے اور پھر وہ رستے آسان کرتا چلا جاتا ہے جیسے سفر جلدی جلدی طے فرما رہا ہے اس لئے جیسا کہ مَیں نے وہاں توجہ دلائی تھی۔ اب پھر توجہ دلاتا ہوں کہ دعا بہت کریں اس دوران۔ جب یہ باتیں سنیں اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور فضلوں کی تو انکسار زیادہ طبیعت میں ہونا چاہیئے پہلے سے بڑھ کر دعا کی طرف توجہ ہونی چاہیئے۔ حمد اور شکر میں پہلے سے بڑھ جانا چاہیئے اور پھر دیکھیں کہ اللہ اپنے فضل کے ساتھ کس طرح اور مزید مشکلات کو جماعت کے لئے حل فرماتا چلا جائے گا۔

یورپ میں جہاں تک نئی جائیداد کا تعلق ہے وہ تو وہاں نہیں خریدی گئی نہ اس سفر سے پہلے اس قسم کا کوئی خیال ہی تھا۔ لیکن چونکہ خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت وسعت پذیر وہاں بھی ہے اس لئے وہاں کی

موجودہ عمارت کی توسیع

کرنے کے لئے ایک پروگرام بنایا گیا تھا۔ چنانچہ وہاں آرکیٹکٹ تشریف لائے ہوئے تھے اُن سے اور بعض جماعت کے دوسرے دوستوں سے مشورے کے بعد قانون جس حد تک بھی وسعت کی اجازت دے سکتا ہے اس حد تک اس عمارت میں توسیع کا فیصلہ کر لیا گیا ہے جس کے نتیجہ میں اب خدا کے فضل سے احمدی خواتین کے لئے ایک کافی وسیع کمرہ مل جائے گا جس کی کمی کی وجہ سے بہت تکلیف پہنچا کرتی تھی اور ان کے بچوں کے لئے ان کو جب نماز میں حاضر ہوں تو کوئی خاتون ان کو کھلائیں اور ان کا دل بہلائیں تاکہ نمازوں میں بچوں کے شور کی وجہ سے خلل واقع نہ ہو ان کے بچوں کے لئے ایک الگ کمرہ رکھ لیا گیا ہے۔ اُن کے وضو وغیرہ کے لئے علیحدہ جگہ، چھوٹا سا ایک باورچی خانہ بھی مہیا کر دیا گیا ہے۔ یعنی آئندہ کے پلان میں۔ اسی طرح مردوں کے لئے الگ ایک چھوٹا سا باورچی خانہ، آئے گئے کے لئے چائے بنانے کے لئے اور غسل خانوں کا انتظام، مزید رہائش کے کمرے گویا کہ قانون جس حد تک بھی وسعت کی اجازت دے سکتا ہے اس زمین کی نسبت سے وہ انشاء اللہ اس مشن کو وسعت دے دی جائے گی اور جہاں تک لوگوں کا تعلق ہے اس قدر جماعت کے لئے

خدا تعالیٰ نے دِل نرم کر دئے ہیں

کہ اب جو میرا مختصر قیام تھا اس میں بھی بالکل صاف نظر آ رہا تھا کہ ایک نئی رَو جماعت کی طرف توجہ کی پیدا ہو رہی ہے۔

دو حصے تھے بنیادی طور پر پروگرام میں ایک معززین شہر کو ایک ہوٹل میں دعوت دی گئی تھی اور اس میں مختلف ممالک کے بڑے بڑے چوٹی کے جو ممالک ہیں۔ بڑی طاقتیں کہلاتی ہیں ان کے جو نمائندے وہاں یورپ میں موجود تھے ان کو بھی اور چھوٹے ممالک جو ہیں جو بے چارے تھرڈ ورلڈ کنٹریز THIRD WORLD CONTRIES کہلاتے ہیں ان کے نمائندوں کو بھی بلایا گیا۔ چوٹی کے صحافیوں کو بھی بلایا گیا۔ چوٹی کے وکلاء اور دوسرے دانشوروں پروفیسروں وغیرہ کو بلایا گیا اور توقع سے بڑھ کر خدا تعالیٰ کے فضل سے انہوں نے دعوت کو قبول کیا اور بعض بڑی بڑی طاقتوں کے نمائندے بھی موجود تھے افریقہ کے ممالک کے اور دیگر بعض ممالک کے نمائندے بھی خدا کے فضل سے وہاں تشریف لائے ہوئے تھے۔ چوٹی کے دانشور وہاں موجود تھے ایسے صحافی بھی تھے جن کا سارے ملک میں وقار ہے اور بڑی عزت سے ان کو دیکھا جاتا ہے۔ بڑے عالم پروفیسر صاحبان، مسز، اسمبلیوں کے ممبر

اس قسم کا طبقہ مدعو تھا اور خدا کے فضل سے ہر طبقے کی اچھی نمائندگی تھی۔

چائے وغیرہ سے فارغ ہونے کے بعد عموماً اسی RECEPTIONS میں تعارف ہوتا ہے اور چند باتوں کے بعد پھر مجلسیں برخواست ہو جایا کرتی ہیں۔ لیکن ملاقات کے دوران ہی بعض دوستوں نے بعض باتیں معلوم کرنا چاہیں جماعت کے متعلق تو میں نے اُن سے کہا کہ بجائے اس کے کہ میں ایک ایک کو جواب دوں ہم اکٹھے بیٹھیں گے بعد میں۔ اس کے بعد آپ سے باتیں ہو جائیں گی۔

چنانچہ

میرا یہ خیال تھا

کہ چند لوگ بیٹھ جائیں گے اور اکثر کی پہلے سے ہی مصروفیات ہوتی ہیں اور ضروری جانا پڑتا ہے ان کو۔ تو وہ چلے جائیں گے۔ لیکن سوائے ایک دوست کے جنہوں نے پہلے ہی مجھے کہا تھا کیونکہ صبح بھی وہ ملنے آئے تھے اور انہوں نے کہا تھا کہ شام کو میں جلدی اجازت چاہوں گا کیونکہ میری ایک اپائنٹمنٹ (APPOINTMENT) ہے ان کے سوا کوئی بھی اُٹھ کے نہیں گیا اور جب یہ اعلان کیا گیا کہ جو دوست سوال کرنا چاہیں کسی موضوع پر وہ شوق سے سوال کریں تو اتنی دیر ہو گئی ساڑھے چھ سے بلایا ہوا تھا دس بج گئے رات کے اور اس سے بھی اوپر وقت ہو رہا تھا اور یہ چائے شام کی کھانے کا وقت بھی نہیں تھا ان کا کھانے کا وقت گزر چکا تھا اور ہماری طرف سے کھانا پیش نہیں تھا۔ اس کے باوجود دوست اُٹھ نہیں رہے تھے اور اتنی بھرپور مجلس ہوئی ہے ہر قسم کے موضوعات پر سوالات کئے گئے اور اتنی

گہری دلچسپی کا اظہار

کیا ہے ان معززین نے کہ حیرت ہوتی تھی کہ ہمارے ملکوں میں جس طرح ایک رویہ ہوتا ہے اخلاص اور محبت سے سوالات کرنے اور جواب لینے کا عام طور پر مغربی دُنیا میں یہ نظر نہیں آتا مگر بالکل وہی رنگ اور وہی کیفیت پیدا ہو گئی تھی بلکہ بعض ہمارے ساتھی جو جواب دیتے وقت میرا منہ دیکھنے کی بجائے وہ ان لوگوں کے منہ دیکھ رہے تھے جو جواب سُن رہے تھے اور کبھی ان کے چہرے پر نظر پڑتی تھی تو ان کی بشاشت سے مجھے بھی اندازہ ہو جاتا تھا کہ یہ جواب کس رنگ میں قبول کیا گیا ہے۔ چنانچہ بعضوں نے بعد میں کہا کہ سوال کرنے والا تو اتنا تائید کرتا تھا جواب سنتے وقت کہ حیرت ہوتی تھی کہ اس کا سر مسلسل تائید میں ہلتا ہی چلا جاتا تھا۔

جب دس سے زیادہ وقت ہو گیا تو میں نے خود یہ اعلان کیا کہ ہو سکتا ہے بعض شرفاء اخلاق کی وجہ سے محض رُک گئے ہوں بد اخلاقی سمجھتے ہوں یہاں سے جانا اور اُن کو ضرورت ہو اس لئے اگرچہ سوال ختم نہیں بھی ہوئے تو میں سمجھتا ہوں مجلس کو ختم ہونا چاہیئے۔ جب یہ بات ہوئی تو اس وقت بھی ہاتھ اُٹھنے شروع ہو گئے۔ بہر حال چونکہ میں اعلان کر چکا تھا تو مجلس کو ختم کیا گیا۔ لیکن رخصت ہوتے وقت

بعض لوگوں نے شکوہ کیا

کہ ہم نے تو ابھی سوال اور کرنے تھے اور وقت چاہیئے تھا۔ چنانچہ ایک خاتون تھیں انہوں نے کہا کہ میرے تو حیات بعد الموت کے متعلق بڑے ضروری سوالات ہیں مجھے وقت چاہیئے ان کے لئے کچھ اور صحافی اکٹھے ہو گئے وہیں وہ دوبارہ پھر ایک مجلس الگ لگ گئی اور کوئی نصف گھنٹہ کے قریب کھڑے ہو کے

ان سے باتیں ہوئیں پھر انہوں نے کہا کہ جی ہمارے تو سوال ختم ہی نہیں ہوئے اب کیا کیا جائے؟

دوسرے دن جو مجلس تھی وہ ہمارے احمدیوں کے لئے رکھی گئی تھی جیسا جو ہماری مجلس سوال و جواب ہوتی ہے تو ہم نے پھر اس کو بھی غیروں کے لئے بدل دیا اور اُن کو کہا کہ آپ کل تشریف لے آئیں تو اس خاتون نے کہا کہ میں تو اپائنٹمنٹ کینسل کر کے آؤں گی اور جب تک سوالوں کے جواب نہ ملیں میری تسلی نہیں ہوئی ایک احمدی سے بعد میں دوسرے دوست تھے اس نے کہا کہ ساری زندگی کے میرے خیالات بدل گئے ہیں اس ایک مجلس میں اب مجھے اپنی

زندگی کا ایک نیا نقشہ

بنانا ہوگا اس لئے ضروری ہے میرے لئے کہ اب میں جاؤں اور بقیہ سوالات کروں۔

اسی طرح ہمارے دوسری مجلس میں اور بھی بعض معززین جو سوال نہیں کر سکتے تھے وہ وہاں پہنچے ہوئے تھے کچھ ہمسائے تھے ہمارے وہ وہاں پہنچے ہوئے تھے اور دوسری مجلس نماز مغرب کے بعد شروع ہوئی اور اتنی دیر ہو گئی کہ کھانا ان کو پیش کرنا تھا اس میں دیر ہو رہی تھی۔ پھر ہم نے کھانے کا اعلان کیا اور دوبارہ یہ کہا کہ کھانے کے بعد دوست تشریف لے جا سکتے ہیں لہٰذا اگر کسی نے ضرور ٹھہرنا ہے تو پھر ٹھہر جائے بے شک اور تعجب کی بات یہ ہے کہ اکثر ان میں سے ٹھہر گئے پھر اور رات تقریباً ساڑھے گیارہ یا پونے بارہ بج گئے اور بعض ہمارے ساتھی سفر کے وہ تھکے ہوئے نظر آ رہے تھے تو ان سے میں نے کہا کہ انہوں نے آگے سفر کرنا ہے یہ بے چارے تھک گئے ہیں۔ ترجمہ کرنے والے تھک گئے تھے آخر انہوں نے جواب ہی دے دیا اور دوستوں نے بھی کہا کہ ہمیں اتنی سمجھ آ جاتی ہے انگریزی کی کہ وقت ضائع ہوگا اس لئے ترجمہ نہ کروایا جائے۔ یہ میں بتا رہا ہوں اس لئے کہ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ توجہ کتنی گہری ہے اور

اسلام میں ایک حقیقی دلچسپی

پیدا ہو چکی ہے۔ سوالات شروع میں اس طرح آتے ہیں جس طرح کوئی بامقصد حملہ کر رہا ہے کوئی اسلام پر اور آخر پر طفلِ مکتب کی طرح ان کے سوالات کا رنگ ہو جاتا ہے۔ علم کی خاطر مزید تجسس کے لئے کہ کیا ہے اسلام میں؟ کچھ ہمیں بھی حقیقت معلوم ہو۔

یہ جو کیفیات ہیں یہ اللہ کی دین ہے اور اب تک میں نے جتنے ملکوں کا دورہ کیا ہے ان سب میں یہ قدر مشترک ہے۔ شروع کے چہرے اور ہوتے ہیں اور بعد کے چہرے اور ہوتے ہیں۔ شروع میں سوالات کا رنگ اور ہوتا ہے بعد میں سوالات کا رنگ اور ہوتا ہے اور یہ اس وجہ سے کہ اسلام کے متعلق ان کو شروع میں غلط فہمیاں بہت ہیں۔ جب وہ سوال شروع کرتے ہیں تو ایک اور اسلام کا تصور باندھ کر سوال شروع کرتے ہیں اور چند جو ملتا ہیں پھر جب ان کو اسلام کی حقیقی شکل نظر آتی ہے تو اس حقیقی شکل میں اتنا حُسن ہے، اتنی جاذبیت ہے واقعی دنیا کی ہے اسلام میں کہ ان کے ذہنوں کا نہیں دلوں کا تعلق ساتھ ہی شروع ہو جاتا ہے اور بعض بہت ہی پیاری کیفیت میں پھر لوگ رخصت ہوتے ہیں۔

یہ وہ دور ہے جو خدا تعالیٰ کی طرف سے چلائی گئی اور اس سے نہیں

"میری سرشت میں ناکامی کا خمیر نہیں"
(ارشاد حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

NO 75 FARAH COMMERCIAL COMPLEX
J. C. ROAD BANGLORE - 560002
PH. NO - 228666.

مُحتاجِ دُعا: اقبال احمد جاوید مع برادران جے این روڈ ٹائمنز جے این انٹرپرائسز

بہر حال مزید استفادہ کرنا ہے جس کی ایک ہی صرف صورت ہے کہ

ہر احمدی مبلغ بنے

ہر احمدی اپنے ماحول میں ان مخفی بے چینیوں کو ابھارے جو بے چینیاں اس وقت سارے مغرب کو بے قرار کئے ہوئے ہیں اور انہیں سب کچھ حاصل ہونے کے باوجود بھی گویا کچھ حاصل نہیں اس کو ٹٹول کر دیکھیں تب آپ کو محسوس ہوگا کہ ظاہری خوشیاں جو ہیں ان کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔ ان کے ہنستے ہوئے چہروں کے پیچھے دکھ چھپے ہوئے ہیں۔ جو حاصل ہے ان کو بظاہر سب کچھ حاصل ہونے کے باوجود ایک خلا محسوس ہو رہا ہے ان کی روحوں میں اور ان کے دل طلب کر رہے ہیں کہ ہمیں وہ چیز نہیں ملی جس کے لئے پیاس ہے اس لئے یہاں سے شروع کرنا چاہیئے تبلیغ کو بجائے اسلام کا پیغام دینے کی خاطر آپ کسی کو روکیں کہ مجھ سے اسلام کا پیغام لیتے جاؤ کوئی دلچسپی نہیں لے گا۔ آپ پہلے ان سے تعلق بڑھائیں ان کے دلوں کو ٹٹولیں کریدیں اور راکھ کے ڈھیر میں آپ کو چنگاریاں نظر آئیں گی ہر سینے میں بے چینی دکھائی دے گی۔ وہاں سے آپ کا کام شروع ہوتا ہے اس کی تسکین کے لئے جب پھر آپ اسلام کی تعلیم ان کو پہنچائیں گے تو پھر دیکھیں ان کی کیفیت بدل جاتی ہے۔

چنانچہ وہاں سے رخصت ہونے کے بعد اگلا سفر ہمارا

اٹلی

کا تھا۔ اٹلی میں کوشش یہ ہے کہ پہلا احمدیہ مشن اب قائم ہو جائے۔ آج تک اس سے پہلے کوئی جگہ بھی جماعت احمدیہ اٹلی میں نہیں لے سکی ——

ایک زمانے میں مولوی شریف صاحب کو ان کو بھجوایا گیا تھا بطور مبلغ کے لیکن وہ بھی ایک عارضی سا تجربہ رہا اور آج کل وہ چونکہ صاحب فراش ہیں اس لئے اٹلی میں ہی آباد ہو گئے تھے لیکن باقاعدہ مبلغ نہیں رہ سکے اور مشن قائم نہیں ہو سکا تو اس لئے اٹلی کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمۃ اللہ علیہ کو بھی بڑی خواہش تھی کہ وہاں مشن قائم ہو تو اور ڈینے میں ایک جگہ تلاش کی گئی۔ بڑی دیر تک اس کی پیروی بھی کی گئی لیکن بالآخر کامیابی نہیں ہو سکی تو اس لئے اٹلی کا دورہ خاص طور پہ

ایک مشن کی تلاش

کا دورہ تھا اور اس سے پہلے ایک قصبہ ہے جس کا نام ہے غروتا۔ یہ شمالی اٹلی ہے وسط میں تقریباً شمال میں ایک صاف ستھرا وسیع قصبہ ہے جو بہت بڑا شہر تو نہیں تین لاکھ کے قریب آبادی ہے لیکن یونیورسٹی ٹاؤن ہونے کی وجہ سے اور بعض خصوصیات ہیں اس کی کہ وہ علاقہ شمالی بڑا خوبصورت ہے لوگ سیروں کے لئے آتے ہیں ان وجوہات سے اسے ایک خاص مقام حاصل ہے شیکسپیئر نے رومیو جولیٹ جو ڈرامہ لکھا ہے وہ اسی علاقے سے تعلق رکھتا ہے اور جن لوگوں نے وہ ڈرامہ پڑھا ہوا ہے انگریزی کے علاوہ بھی بے شمار زبانوں میں اس کے ترجمے ہوئے ہیں ان کو ایک طبعی دلچسپی ہے کہ رومیو جولیٹ کا علاقہ دیکھیں آ کے۔ پھر وہاں بعض بہت ہی خوبصورت (LAKES) ہیں لیکس ڈسٹرکٹ کہلاتا ہے اٹلی کا وہ علاقہ اور اس کے بالکل قریب ہی پانچ کلومیٹر کے فاصلے پر وہ لیکس شروع ہو جاتی ہیں تو اس لحاظ سے اس علاقے میں ہمیں دلچسپی تھی کہ

ساری دنیا کا ٹورسٹ

آتا ہے لوگ صاف ستھرے ہیں مزاج کے بہت اچھے ہیں۔ بعض گندی عادتیں جو بعض دوسرے اٹلی کے علاقوں میں ہیں وہاں نہیں ہیں دکاندار لین دین میں صاف ہیں۔ چوری شاذ کے طور پر ہے ورنہ جنوب میں تو بہت زیادہ چوری ہوتی ہے۔ عام فراڈ نہیں کرتے اچھی خصلتوں کے مالک لوگ ہیں۔ مذہبی ہیں بہت اسی خیال سے جو ہم نے وفد آخری بھجوایا تو اس نے وہاں ایک جگہ تلاش کی۔ ہمارے وکیل التبشیر جو میرے ساتھ آجکل سفر میں

ہیں۔ منصور احمد خان ان کو اللہ تعالیٰ نے ایک ایسا تعلق بنوا دیا جس کے نتیجے میں ایک ایسی جگہ ملی ہے جو غروتا سے تقریباً پندرہ کلومیٹر شمال میں واقع ہے اور اونچی پہاڑی پر ہے جو بڑی خوبصورت سڑک ... سے نظر آتی ہے جس طرح یہاں سپین کا مشن ہے اس کے علاوہ وہاں

ایک بہت وسیع عمارت

پہلے سے بنی ہوئی ہے سفید رنگ کی ہے اور اس کی عمارت کی طرز بھی مشرقی سی طرز ہے یعنی ذرا سی معمولی تبدیلی کی جائے تو مسجد بن جائے گی وہ اس کے گنبد اس کی طرز مغربی عمارت کی نہیں ہے بلکہ مشرقی عمارت کی ہے ایک وسیع ہال ہے جس میں دو ڈھائی سو آدمی نماز پڑھ سکتا ہے اور رخ بھی تقریباً قبلے کی طرف ہے معمولی تبدیلی سے اس کو مسجد میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ مبلغ کے لئے رہائش کی جگہ ہے اور چار ایکڑ زمین اتنے بڑے شہر کے قریب ایک بہت اچھی بات ہے اور صرف یہی نہیں بلکہ اس زمین پر ایک وسیع عمارت کا نقشہ اصولاً منظور شدہ ہے تفصیلات اس کی ابھی طے نہیں ہوئیں۔ لیکن حکومت نے اجازت دے دی ہے کہ یہاں اگر دو سو آدمیوں کی رہائش کے لئے کوئی ہوٹل کھولنا چاہے یا کوئی بڑی عمارت بنانا چاہے تو اس کی بھی اجازت ہے۔

اس قسم سے بہت سے اس کے جاذب نظر پہلو تھے جن کی وجہ سے

مجھے دلچسپی پیدا ہوئی

میں نے کہا کہ وہاں میں ضرور جا کے دیکھوں گا مرتبے پر چنانچہ وہاں جب ہم گئے چونکہ احمدیت اٹلی میں متعارف نہیں ہے اس لئے پہلے اس سے ہم نے نمائندہ بھیج کر سوئٹزرلینڈ سے شیخ ناصر احمد صاحب کو بھجوا کر ایک تقریب کا انتظام کر رکھا تھا اور ڈاکٹر پروفیسر عبد السلام صاحب چونکہ ٹریسٹ میں ہوتے ہیں ان کی خواہش تھی کہ وہ بھی شامل ہوں اور ان کی طرف سے دعوت دی جائے۔

چنانچہ

ڈاکٹر عبد السلام

کی طرف سے وہاں کے علاقے کے معززین کو دعوت دی گئی اور پریس کو دعوت دی گئی ایک تو ڈاکٹر صاحب حامل ہیں نوبل پرائز کے اس کے نتیجے میں اٹلی میں ان کی خاص طور پر عزت ہے کیونکہ اٹلی میں نوبل پرائز پانے والے کو غیر معمولی عزت سے دیکھا جاتا ہے۔ اگرچہ ساری دنیا میں دیکھا جاتا ہے۔ لیکن یورپ میں اٹلی کو یہ خاص ایک خصوصیت حاصل ہے نوبل پرائز کی بڑی عزت ہے اور دوسرے ڈاکٹر صاحب نے اٹلی کی بڑی خدمت کی ہے۔ ٹریسٹ میں اپنا تحقیقاتی مرکز قائم کر کے اور ساری دنیا کے سائنسدان ان کی نگرانی میں وہاں آتے ہیں اور تربیت حاصل کرتے ہیں اور اٹلی کے سائنسدان بھی بڑا فائدہ اٹھا رہے ہیں تو اس لئے بھی خصوصیت کے ساتھ دوہرا تعلق ہے ان کا بہر حال۔ ڈاکٹر صاحب کی اس تقریب میں شمولیت اور ان کی طرف سے دعوت کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ نے بڑا فضل کیا جتنی ہمیں توقع تھی اس سے زیادہ معززین تشریف لائے حالانکہ احمدیت کا ان کو کوئی تعارف نہیں تھا۔

بہر حال تقریب کا آغاز تو ڈاکٹر صاحب کے تعارف سے ہوا لیکن

جب سوال جواب کا وقت دیا

تو پھر براہ راست اسلام میں ان کی دلچسپی قائم ہو گئی یعنی رخ بدل گیا۔ آغاز تو ہوا ہے ڈاکٹر صاحب کی شخصیت میں دلچسپی سے اور جب سوال جواب شروع ہوا تو وہ شخصیت ایک طرف ہو گئی اور اسلام کی شخصیت ... اسلام کا حسن اسلام کا وقار اور اسلام کی عظمت یہ ان کے سامنے آگئیں اور پھر ... لگی سوال و جواب کی اور جو پریس تھا اس نے بڑی دلچسپی لی ریڈیو اور ... ہی خبریں دے رہے تھے اور اس وقت بھی ٹیلیویژن کے نمائندے

تھے جنہوں نے ٹیلی ویژن کیا پروگرام کو تو خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدیت کے تعارف کا آغاز بہت اچھا پڑا وہاں۔ اور زمین تو ابھی ہم نے طے نہیں کی وہ ابھی سودا چل رہا ہے لیکن اس تقریب کے بہانے احمدیت کا ایسا شاندار وہاں تعارف ہو گیا

ہم اسلام کو کیا سمجھتے ہیں؟

وہ اسلام جس پر ہم عاشق ہیں وہ یہ ہے اور ہمیں اس سے غرض کوئی نہیں کہ خمینی کا اسلام کیا ہے یا کسی اور کا اسلام کیا ہے ہم تو قرآن کے اسلام کو جانتے ہیں اور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسلام کو جانتے ہیں۔ اس اسلام پر تمہیں کوئی اعتراض ہو تو پیش کرو ہم جواب دیں گے۔ یہ مضمون تھا اس تقریب کا اور اعتراض ہوئے بھی بعض اور بعض سوالات ہوئے اور عمومی ناواقفیت کی وجہ سے ایسے سوال بھی ہوئے جن سے صاف پتہ چلتا تھا کہ بیچارے کو اسلام کا پتہ ہی کچھ نہیں کہ کیا چیز ہے۔ بہر حال ان کو میں نے آخر پہ یہ بتایا کہ اگر آپ کو واقعی دلچسپی ہے تو چلتے پھرتے تو ان باتوں کے اہم امور کے جواب نہیں دیئے جا سکتے آپ ہمیں یہاں مرکز بنانے دیں پھر انشاء اللہ تعالیٰ دوستیاں ہوں گی تعلقات بڑھیں گے پھر مجلسیں لگا کریں گی لیکن اگر آپ نے مرکز ہی نہیں بنانے دیا تو مسافر سے سوال کر کر پلیٹ فارم پہ اس کا تو کوئی مزا نہیں ہے پہلے جمنے تو دیں یہاں۔

بہر حال ان لوگوں نے اچھا اثر لیا خوشی کے ماحول میں یہ تقریب ختم ہوئی اس کے ... بھی ہیں

دُعا کی جماعت کو تحریک

کرنا چاہتا ہوں اٹلی چونکہ ایک بڑا عظیم ملک ہے اور بڑی دور دور تک دنیا میں اس کے اثرات ہیں اس کی دو طرح کی اہمیتیں ہیں اٹلی کی ایک تو اس کی بعض نو آبادیات ہیں جن پر اٹلی کی تہذیب کا، اٹلی کی زبان کا بڑا گہرا اثر ہے اور دوسرے یہ کہ اٹیلین قوم کی یہ خصوصیت ہے کہ بعض ملکوں میں چینیوں کی طرح یہ اپنی نو آبادیات اپنی بنا کر رہتے ہیں اور بڑی بڑی ان کی کولونیز (COLONIES) ہیں امریکہ میں اور بعض دوسرے ممالک میں اور بہت زبردست ان کے اثرات ہیں بعض غیر قوموں میں غیر علاقوں میں بھی اس لئے اٹیلین قوم میں اسلام کا داخل ہونا اسلام کے لئے اور بھی بہت سی فتوحات کھولے گا۔ بہت اہم قوم ہے یورپ کی۔ اسے اب تک ہم نہیں پیغام صحیح معنوں میں پہنچا سکے تو اس کے لئے دعا کریں اللہ تعالیٰ جماعت کو سب سے احسن رنگ میں اسلام کی چہرہ نمائی کی توفیق بخشے اور جلد از جلد اس قوم کے دل پھیرے اسلام کی طرف۔

ایک اور اہمیت اس کو یہ ہے کہ یہ

تثلیث کا گڑھ

ہے اور پوپ کا مرکز ہے اور صلیب توڑنا اگر اس طرح ہو کہ مرکز کو چھوڑ کر ارد گرد صلیب ٹوٹنی شروع ہو جائے اور مرکز کی صلیب قائم رہے تو پھر یہ پیشگوئی صحیح معنوں میں پوری نہیں ہوتی اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اس پیشگوئی کو صحیح معنوں میں پوری طرح اس زمانے میں ثابت کرنے کے لئے ہمارے لئے ضروری ہے کہ اٹلی میں صلیب کو توڑا جائے۔ اگر اٹلی میں صلیب ٹوٹ جائے تو ساری دنیا میں صلیب ٹوٹ جاتی ہے کیونکہ پوپ کی جگہ ہے یہ آج کے روحانی خلیفہ کی جگہ ہے اور یہاں سے ساری دنیا میں ان کے مبلغین جاتے ہیں اور شرک اور فساد پھیلاتے ہیں اور جو سب سے زیادہ ضرورت تھی یہاں آج تک ہمارا مرکز نہیں تھا اس لئے مجھے بھی اس کی خاص طور پر ایک تڑپ تھی کہ یہاں جلد سے جلد مشن کھلنا چاہیئے۔

چنانچہ وہاں جب سوالات آئے تو ان میں سے

ایک سوال

یہ بھی تھا کہ آپ یہاں کیا کرنے آئے ہیں؟ کیا کریں گے اس پر میں نے ان کو جواب دیا کہ آپ یہ کیا کر رہے ہیں باتیں؟ آپ کو یہ حق ہے کہ ناکھول مشن آپ نے کھولے ہوئے ہیں ساری دنیا میں اور توقع رکھتے ہیں کہ آپ کے ساتھ حسن سلوک ہو ساری دنیا میں اور یہاں ایک اسلام کا مشن نہیں آپ سے برداشت ہو سکا اور آپ کی بھنویں چڑھ گئی ہیں اور پوچھتے ہیں کہ آپ یہاں کیا کریں گے۔

چنانچہ اس جواب کا کافی اثر پڑا چہروں کے اوپر اور کچھ چہروں پر ندامت کے آثار بھی دیکھے اور ایک موقع پر جب ہم اکٹھے بعد میں چائے پی رہے تھے تو جو میرے مترجم تھے وہ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی جو وہاں مشن کی سیکرٹری ہیں ان کے میاں ہیں۔ وہ قرآن کریم کے ترجمے کی نظر ثانی بھی کر رہے ہیں۔ بڑے قابل آدمی ہیں وہ ایک گروہ تھا مہمانوں کا ان کے سامنے بعد میں اٹیلین میں تقریر کر رہے تھے تو خاص جوش تھا ان کے اوپر تو بعد میں میں نے پتہ کیا وہ یہی کہہ رہے تھے ان کو کہ دیکھا تم نے کیسا ہم شرمندہ ہوئے ہیں۔ ساری دنیا میں تم لوگ تبلیغ کر رہے ہو اپنی اور ایک مشن آیا ہے شریف لوگوں کا جن کے ارادے نیک ہیں جو با اخلاق لوگ ہیں وہ یہاں تم لوگوں کو کچھ کہنے کے لئے آتے ہیں اور تم آگے سے یہ پوچھتے ہو کہ کیا کرنے آئے ہو یہاں؟ کھلے ہاتھوں سے استقبال ہونا چاہیئے اگر تمہارا حق ہے تو ان کا بھی حق ہے یہاں آئیں اور آ کے تمہیں تبلیغ کریں تو اصل حقیقت یہ ہے کہ

ساری عیسائیت کی جان

اس وقت اٹلی میں ہے اگرچہ فرقے بے شمار ہیں لیکن جو لوگ پوپ کو نہیں بھی مانتے وہ بھی یہ ضرور مانتے ہیں کہ ساری دنیا کی عیسائیت کی جان یہاں اٹلی میں ہے۔ اٹلی پر ہمارا جوابی حملہ ضروری ہے اور ضروری نہیں ہوا کرتا کہ قلب سے حملہ شروع ہو بلکہ بسا اوقات قلب کی باری بعد میں آیا کرتی ہے۔

یہ ہے ایک خاص علامت خدا تعالیٰ کی طرف سے نصرت کی جسے میں ایک علامت کے طور پر دیکھ رہا ہوں اب قلب کی باری آگئی ہے

عیسائیت کے دل پر حملہ کرنے کی باری

آئی ہے اور ہمارا جو حملہ ہے دل پر اس کا مطلب صرف اتنا ہوتا ہے کہ اس کے سینے سے نکال کر اپنے سینے میں اکٹھا کر لو دلوں کو یا اس سے بھی زیادہ خوبصورت اظہار یہ ہے اس حملے کا جو حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ بیان فرمایا کرتے تھے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ دلوں کو تم کر دیکھے کیا؟ تو میں نے کہا خالق اور مالک حقیقی کے قدموں میں لٹا دیں جہاں سے یہ دل بھاگے ہوئے ہیں۔ تو میں جب یہ کہتا ہوں کہ دلوں پر حملہ تو مراد یہی ہے تو اب وقت آگیا ہے کہ عیسائیت کے دل پر حملہ کیا جائے اور اسے حقیقی خدا کے قدموں کی طرف لوٹا دیا جائے جس سے وہ دور جا چکا ہے۔ اس لئے بہت ہی غیر معمولی اہمیت دیتا ہوں میں اٹلی کے مشن کو اور اسی لئے میں آپ کو بار بار اس کے لئے دعا کی تاکید کر رہا ہوں۔

جہاں تک

ارشاد نبوی

اِذَا اَتَاكُمْ كَرِيْمُ قَوْمٍ فَاَكْرِمُوْهُ (ابن ماجہ)

ترجمہ

جب تمہارے پاس کسی قوم کا بڑا آدمی آئے تو اس کی عزت و اکرام کیا کرو۔

منجانب: یکے از اراکین جماعت احمدیہ بمبئی (مہاراشٹرا)

سپین

کا تعلق ہے۔ یہاں بھی انشاء اللہ ایک مشن کے اضافے کا پروگرام ہے۔ غرناطہ دو دن تک جائیں گے انشاء اللہ وہاں بعض زمینیں دیکھی گئی ہیں پہلے سے ان کا جائزہ لیں گے اگر پسند آگئیں وہ جگہیں اچھی ہوئیں ان میں سے کوئی مناسب جگہ لے لی جائے گی لیکن جہاں تک یہاں کی تبلیغ کا تعلق ہے ابھی تک مجھے تسلی نہیں ہے۔ باوجود اس کے کہ تین مشنریز یہاں موجود ہیں اور وہ وسیع پیمانے پر اپنی طاقت کے مطابق رابطہ رکھ رہے ہیں۔ لٹریچر خود بھی شائع کرتے ہیں اس کو تقسیم کرواتے ہیں تمام اخبارات سے، تمام بڑے بڑے لوگوں سے، یونیورسٹیوں سے، دانشوروں سے، مقامی لوگوں سے، غیر ملکی مسافروں سے سب سے رابطہ ہے لیکن اس کے باوجود ابھی تک وہ نتیجہ نہیں پیدا ہوا جس کی ہم توقع رکھتے ہیں اور شاذ کے طور پر سپینش چہرے نظر آتے ہیں اور زیادہ تر غیر ملکی ہیں جو یہاں سپین میں آباد ہو چکے ہیں اس وقت

احمدیت کا وجود

غیر ملکیوں سے بنا ہوا ہے نہ کہ مقامیوں سے یہ میں کہنا چاہتا ہوں۔ یہ صورت حال فکر مند کرنے والی ہے اور جتنی بڑی ضرورت ہے یہاں کام کی اس کے لحاظ سے مایوسی کا تو سوال نہیں پیدا ہوتا لیکن میں آپ کو تنبیہ کرنا چاہتا ہوں کہ اس ضرورت کے لحاظ سے ہم کو زوال چشم بھی نہیں کر سکتے جس ملک میں ایک مشن قائم ہوا ہو قریباً نصف صدی گزر چکی ہو اور آج بھی گنتی کے نفوس ہوں مقامی لوگوں کے یہ بات قابل فکر ہے۔ ہزار عذر پیش کئے جائیں کہ آئے اور پھر دوسرے ملکوں میں چلے گئے۔ مرکز نہ ہونے کی وجہ سے درست آئے اور پھر رابطہ قائم نہ ہو سکا اور بہت سی باتیں ہیں جو پیش کی جا سکتی ہیں۔ لیکن امر واقعہ یہ ہے کہ سب عذر ایک طرف، یہ صورت حال اپنی جگہ پھر بھی تکلیف دہ رہے گی۔ اسے ہم نے بدلنا ہے اور اسے ہم نہیں بدل سکتے جب تک مقامی جماعت میں سے ہر شخص خود مبلغ نہیں بنتا۔

ایک مبلغ کا کام دراصل تبلیغ کو منظم کرنا ہے۔ لٹریچر پیدا کرنا ہے۔ تبلیغ کی تربیت دینا ہے اور وسیع پیمانے پر لوگوں سے رابطہ اور احمدیت کے نام کا تعارف کرانا، اسلام کے نام کا عمومی تعارف کرانا۔ یہ کام ہیں مبلغ کے اور انفرادی طور پر جتنا ان کو وقت ملے وہ پھر تبلیغ بھی کرے لیکن

انقلابی تبلیغ

جس سے ملکوں کے حالات بدلا کرتے ہیں وہ ہر فرد کا کام ہوا کرتا ہے وہی کرے تو تبلیغ ہوتی ہے ورنہ نہیں ہوتی۔ میں اس سے پہلے بھی مثال دے چکا ہوں بارہا انگلستان ہے جرمنی ہے۔ جب سے میں ان ملاقاتوں میں آیا ہوں ان کی تبلیغ میں کئی گنا زیادہ تیزی آ چکی ہے جس کی یہ وجہ نہیں کہ مبلغ کام نہیں کرتا تھا اب اس نے زیادہ شروع کر دیا بلکہ احمدی جو پہلے آباد ہیں وہ کام نہیں کرتے تھے انہوں نے اب کام شروع کر دیا ہے۔

اس لئے آپ سب جو یہاں بیٹھے میری آواز کو سن رہے ہیں آپ سب میرے مخاطب ہیں آپ اگر کام کریں گے تو تبلیغ کے نتائج ظاہر ہوں گے مقامی لوگ خدا تعالیٰ کے فضل سے اسلام قبول کرنا شروع کر دیں گے۔ اگر آپ لوگوں نے یہ سمجھا کہ میر صاحب یا کرم الٰہی صاحب ظفر یا نثار صاحب یہی لٹریچر شائع کریں یہی دنیا کو تقسیم کر دیں اور یہ کافی ہے تو پھر یہ غلط فہمی ہے آپ کی جس کو دل سے نکال دیں ورنہ اسی طرح بیٹھے رہ جائیں گے

سپین کو اگر احمدی کرنا ہے

تو ہر احمدی مرد، ہر احمدی عورت، ہر احمدی بچے کو اپنے ماحول میں کام کرنا ہوگا اور ان کے علم کی کمی اس کے راہ میں حائل نہیں ہوگی کیونکہ اب ایسے ذرائع پیدا ہو چکے ہیں کیسٹس کے، لٹریچر کے کہ کم علم لوگ بھی جن کو زبان پر بھی عبور نہیں ہے وہ بھی اچھی تبلیغ کر لیتے ہیں۔

میں نے بارہا مثالیں دی ہیں جرمنی کے احمدیوں کی اکثر ان میں سے آپ جانتے ہیں پاکستان میں جو نسبتاً کم پڑھے ہوئے تھے وہی نکلے ہیں باہر اور بعض ان میں سے ایسے ہیں بمشکل ٹوٹی پھوٹی جرمن بولتے ہیں لیکن خدا تعالیٰ نے ان کو مخلص فدائی احمدی عطا کر دیئے ہیں تبلیغ کے ذریعے اس لئے کہ ان کے دل میں محبت ہے۔ دعا گو ہیں اور جوش اور محبت کے ساتھ بات پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں جو نہیں سمجھا سکتے اس کے لئے لٹریچر دے دیتے ہیں کیسٹس پہنچا دیتے ہیں تو ایسے ذرائع بن چکے ہیں کیسٹس ہیں ویڈیو ہیں لٹریچر ہے ہر قسم کا تو اس کے ذریعے یہ آپ کی کمی پوری ہو سکتی ہے صرف ایک

دل میں طلب ہونی چاہیئے

اور طلب کے ساتھ بے قراری چاہئے۔ معمولی طلب نہیں۔ پھر ایک دعا ہو بے قرار دعا کہ اے خدا! ہمیں کوئی پھل دے ہم بے کار بیٹھے ہوئے ہیں جب تک تو ہمیں روحانی اولاد نہیں عطا فرماتا ہمیں چین نہیں آئے گا جب تک یہ رنگ نہیں آتا تبلیغ میں اس وقت تک تبلیغ کامیاب نہیں ہوتی اس لئے یہ رنگ پیدا کریں۔ متعدد مرتبہ میں نے یہ توجہ دلائی ہے جماعت کو کہ تبلیغ کو روحانی اولاد کے رنگ میں دیکھیں اور وہ رجحان پیدا کریں اس کے لئے جو ایک ماں کو بچے کی خواہش کے لئے ہوتا ہے۔ ایک طبعی بات ہے ہر عورت کو بچے کی خواہش ہوتی ہے اور جس کو بچہ نہ ہو رہا ہو اس کی بے قراری بعض دفعہ دیکھی نہیں جاتی۔ مجھے تو اس طرح پتہ ہے کہ مجھے خط...... اللہ تعالیٰ پھر عطا بھی فرما دیتا ہے اولاد اور پھر ان کے جو خط ہیں وہ پڑھنے والے ہوتے ہیں کس طرح وہ خدا کے حمد کے گیت گاتی اور شکر ادا کرتی ہیں

یہ ہے وہ اصل مطلب

جو جب تک تبلیغ میں منتقل نہ ہو جائے اس وقت تک صحیح معنوں میں آپ کی دعا میں جان نہیں پیدا ہوگی۔ اس لئے یہ فیصلہ کریں دل میں کہ آپ نے روحانی طور پر صاحب اولاد ہونا ہے اور پھر اپنے دن گنیں کہ کتنے دن ضائع ہو گئے اور جو بقیہ وقت ہے اس کو میں کس طرح استعمال میں لاؤں کہ مجھے اللہ تعالیٰ اپنی روحانی اولاد عطا کرے۔ پھر آپ دیکھیں کہ آپ کی تبلیغ کا رجحان ہی بالکل اور ہو جائے گا آپ کی اندرونی طور پر کایا پلٹ جائے گی۔ اس لئے تبلیغ کرنی ہے تو ہر احمدی کو کرنی پڑے گی اپنے ماحول میں کریں۔ اپنے دوستوں میں کریں نئی دوستیاں اس خاطر بنائیں تعلقات بنانے کے لئے بالکل مستعد اور تیار رہا کریں۔ جہاں موقع ملے کسی سے بات کرنے کا بہانہ بنایا اور اس کے ساتھ تعلقات قائم کر لئے اور پھر تبلیغ شروع کر دی گئی یہ چیزیں ہر جگہ ہونا چاہئیں مگر سپین میں خصوصیت کے ساتھ اس لئے کہ یہاں

ہزاروں لاکھوں گرجے ایسے ہیں

جو پہلے مسجدیں ہوا کرتی تھیں۔ نظر پڑتی ہے تو بعض دفعہ دل چاہتا ہے کہ چیخیں ماری جائیں۔ ناقابل بیان دکھ پہنچتا ہے بلا مبالغہ یہ کیفیت ہے

هُوَ الْ[illegible] خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ [illegible]

کراچی میں معیاری سونا کے معیاری زیورات خریدنے اور بنوانے کے لئے تشریف لائیں!

الرؤف جیولرز

۱۶ـ خورشید کلاتھ مارکیٹ حیدری شمالی ناظم آباد کراچی
شوروم

کل جب میر صاحب بتا رہے تھے تو اس وقت میری حالت ناقابل برداشت تھی جب میں یہ بات سُن رہا تھا ایک گاؤں میں گئے اور وہاں جاکے پوچھا یہاں کوئی مسجد ہے تو اس نے کہا دیکھو یہ سارے گرجے یہ سب مسجدیں ہیں۔ ہم نے سمجھا کہ شاید مذاق کر رہے ہیں۔ ہم نے کہا کہ ہم تو مسجد کا پوچھ رہے ہیں گرجوں کی کیا بات کر رہے ہو؟ انہوں نے کہا کہ دیکھو تو سہی جاکے ہم نے دیکھا تو ابھی تک عبارتیں لکھی ہوئی ہیں کہ فلاں بادشاہ اس مسجد میں آیا تھا فلاں بزرگ اس مسجد میں آیا تھا۔ جس ملک کی یہ حالت ہو وہاں کی تو

گلی گلی پکار رہی ہے

آپ کو تبلیغ کے لئے اینٹ اینٹ دہائی دے رہی ہے کہ اے مسلمانو! اگر تم میں کوئی غیرت ہے اگر کوئی محبت ہے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم اور خدائے واحد و قہار کے ساتھ تو اٹھو اور اپنی ذمہ داریاں کو ادا کرو۔ تم میں سے ہر ایک طارق بن جانا چاہیئے تم میں سے ہر ایک خالد ہو جانا چاہیئے۔ تم میں سے ہر ایک میں وہ جذبۂ جہاد پیدا ہو جانا چاہیئے جو محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے اپنے ساتھیوں میں پیدا کیا تھا سنتے نہیں آپ ان بستیوں کی آوازیں اینٹ اینٹ پکار رہی ہے یہاں کہ تم پر فرض ہے تم جو یہاں آکر دوبارہ آباد ہوئے ہو کہ تم دوبارہ اسلام سے اس ملک کو آشنا کرو۔ سارے گرجے اپنے دوبارہ مسجدوں میں تبدیل کرو لیکن اس طرح کہ پہلے دلوں میں وہ مسجدیں بناؤ۔ تلوار کے زور سے نہیں جبر کے ساتھ نہیں۔ ہر دل میں خدائے واحد کی محبت ڈال دو پھر دیکھو کہ

یہ سارے گرجے از خود مسجدوں میں تبدیل ہونے شروع ہو جائیں گے

اور اس دفعہ اس شان کے ساتھ یہ تبدیلی پیدا کرو کہ پھر قیامت تک کے لئے شیطان ان جگہوں سے مایوس ہو جائے اور ہمیشہ ہمیش کے لئے یہ عبادت گاہیں خدائے واحد کے لئے وقف رہیں پھر دیکھیں کہ آپ کو خدا تعالیٰ کیا مقام اور کیا مرتبے عطا کرتا ہے؟ تمام دنیا میں ہمیشہ ہمیش کے لئے آپ کے گیت گائے جائیں گے آپ کے ناموں سے تاریخ کے آغاز ہوں گے۔ یہ مؤرخ کہا کرے گا کہ فلاں احمدی نوجوان اس طرح ایک معمولی تجارت کے لئے آیا تھا اور اس نے یہ یہ تبدیلیاں پیدا کیں۔ فلاں گاؤں میں اس نے پودا لگایا۔ فلاں گاؤں میں اس نے پودا لگایا۔ فلاں گاؤں میں وہ پودا لگایا۔ فلاں گرجے پھر مسجدوں میں تبدیل ہوئے اور یہ فلاں مجاہد کے کارناموں کے نتیجے میں ہے۔

یہ ہے وہ زندگی ہمیشگی کی زندگی جس کی طرف

سپین آپ کو بلا رہا ہے

اس لئے اس کی طرف توجہ کریں اور اللہ پہ توکل رکھیں اور دعائیں کریں اور پھر آپ دیکھیں کہ کس طرح خدا کے فضل کے ساتھ روز بروز رنگ بدلنے شروع ہو جائیں گے۔ آج کی انشاء اللہ مجلس میں جو شام کو یہاں کے مربیوں وغیرہ کے ساتھ ہوگی ہم مزید غور کریں گے پالیسی کے متعلق جو جو تبدیلیاں ضروری ہیں اختیار کی جائیں لیکن موجودہ صورتِ حال بہرحال قبول نہیں ہے یہ جو ٹھنڈا ٹھنڈا چلنے کا طریقہ ہے مجھے تو پسند ہی نہیں بالکل خدا کی راہ میں چلنا ہے جان مار کے چلیں زور کے ساتھ چلیں، چھاتی کھول کر سر بلند کرکے چلیں اور نئے قلعے فتح کریں۔ جرنیل ہیں آپ خدا کے آج تو

ہر احمدی جرنیل ہے

سپاہی والی بات بھول جائیں آپ نے فتح کرنے ہیں نئے علاقے آپ کے سپرد قومیں کی گئی ہیں۔ قوموں کا سردار بنایا گیا ہے آپ کو اپنا مقام تو پہچانیں آپ ہیں کون پھر دیکھیں آپ کی تو کیفیت بدل جائے گی، آپ کی ادائیں بدل جائیں گی۔ ذمہ داریوں کا احساس پیدا کرتے ہوئے دعائیں کرتے ہوئے انشاء اللہ تعالیٰ آپ کے لئے مقدر ہو چکا ہے کہ آپ نے ان علاقوں کو سر کرنا ہے اس لئے میں امید کرتا ہوں کہ خاص طور پر مقامی احمدی دوست اس ذمہ داری کو پورا کرنے کی حتی الامکان کوشش کریں گے اور بڑا عظیم شرف ہے جو ان کو حاصل ہونے والا ہے عظیم سعادتیں ہیں جو انتظار کر رہی ہیں۔

علاوہ ازیں

تمام دُنیا کے احمدیوں کو میں توجہ دلاتا ہوں

کہ وہ خاص طور پر سپین کے لئے دعائیں کریں اتنی دردناک جگہ ہے یہ ایسی دردناک سرزمین ہے یہ آج اسلام کے لئے۔ روحوں کو چین نصیب نہیں ہو سکتا جب تک ہم دوبارہ اسلام کے جھنڈے نہ گاڑ دیں یہاں، جب تک ہر گرجے کو خدائے واحد کی پرستش کے لئے دوبارہ وقف نہ کر دیں ہمیں چین نہیں پڑے گا۔

دیکھو کس شان سے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے مکے سے بتوں کو نکالا تھا۔ سینکڑوں سال سے وہاں آباد تھے ایک بُت بھی وہاں باقی رہنے نہیں دیا۔ اس لئے کہ پہلے دلوں کے بُت نکالے تھے آپ نے پھر خود بخود مکے کے بُت وہاں سے بھاگ گئے ان کے لئے رہنے کی کوئی صورت باقی نہیں رہی آپ بھی اسی طرح کریں آپ بھی اُسی آقا کے غلام ہیں۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم پر درود بھیجیں بار بار اور

ایک یہ بھی ذریعہ ہے دعاؤں کی قبولیت کا

یاد کریں کہ کس طرح خدا تعالیٰ نے کس شان کے ساتھ آپ کو خانہ کعبہ سے بتوں کو نکالنے کی توفیق بخشی تھی اور اُسی محمدؐ کی محبت کے واسطے دے دے کر خدا سے عرض کریں کہ اے خدا! ہم بھی تو اُسی کے غلام ہیں ہمیں بھی توفیق بخشی ہم بھی ان شرک کی آماجگاہوں کو ختم کریں۔ ہم بھی یہاں سے صلیب کو توڑنے والے ہوں اور ہمیشہ ہمیش کے لئے تیری وحدانیت کے گیت گانے والا یہ ملک بن جائے ان دعاؤں کے ساتھ اب آگے بڑھیں اللہ آپ کے ساتھ ہو اللہ آپ کو توفیق بخشے اور ساری دنیا کی جماعتِ احمدیہ کی دعائیں آپ کے ساتھ ہوں (آمین)

خطبۂ ثانیہ کے بعد حضور نے فرمایا ــــ "نمازیں جمع ہوں گی۔"

ولادت

مکرم بشیر الدین صاحب ننگلی کارکن فضل عمر پریس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دو بیٹوں کے بعد مورخہ ۲۸؍۸ کو پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے جو مکرم مستری دین محمد صاحب ننگلی درویش کی پوتی اور مکرم محمد اسمٰعیل صاحب ننگلی درویش کی نواسی ہے واضح رہے کہ سیدنا حضرت اقدس امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم بشیر الدین صاحب کی درخواست پر ولادت سے قریباً تین ماہ قبل ہی بچی کا نام "نصرت جہاں" تجویز فرما دیا تھا۔ اس لحاظ سے عزیزہ نومولودہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی قبولیتِ دعا کا ایک نشان ہے۔ موصوف نے اس خوشی میں بطور شکرانہ مبلغ دس روپے امانت بدر میں ادا کئے ہیں۔ فجزاہ اللہ خیراً۔ قارئین سے نومولودہ کے نیک صالحہ خادمِ دین ہونے اور درازی عمر و بلندیٔ اقبال کے لئے دعا کی درخواست ہے (ادارہ)

درخواستہائے دعا

● مکرمہ سیدہ نور النساء صاحبہ قادیان دس روپے امانت بدر میں ادا کرکے اپنے بیٹے عزیز سید فیروز الدین سلمہ کی صحت وسلامتی دینی و دنیوی ترقیات نیز ان کی کامل و عاجل شفایابی اور انجام بخیر ہونے کے لئے۔ ● مکرمہ سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عبد العظیم صاحب درویش اپنی بہو عزیزہ عطیہ بیگم سلمہا اہلیہ عزیز عبد العزیز اصغر کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے۔ ● شری کشور چند مستری واستو محلہ بلش بازار سلطان پور یوپی دس روپے امانت بدر میں ارسال کرکے اپنے چھ سالہ بچے انیس جس کے جسم پر فالج کے حملے سے ابتدائی آثار رونما ہوتے ہیں کی معجزانہ شفایابی و عمر اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ (ادارہ)

سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کے

بابرکت دورۂ یورپ کا اجمالی خاکہ

جیسا کہ قبل ازیں احباب جماعت کو اطلاع دی جا چکی ہے کہ سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے حالیہ دورۂ یورپ کی بکمال تکمیل کے بعد مورخہ ۱۵ر اکتوبر بروز منگل شام ۶ بجے واپس لندن تشریف لے آئے ہیں۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس بابرکت دورہ کا اجمالی خاکہ قارئین کرام کی خدمت میں پیش ہے:-

★ حضور انور مورخہ ۱۱ر ستمبر بروز بدھ صبح ۸½ بجے دُعا کے ساتھ لندن سے بذریعہ کار روانہ ہوئے۔ آپ کے ہمراہ حضرت بیگم صاحبہ اور دو چھوٹی صاحبزادیوں کے علاوہ محترم منصور احمد خان صاحب وکیل التبشیر۔ مکرم میجر محمود احمد صاحب افسر حفاظت۔ مکرم مبارک احمد صاحب ساہی اور مکرم ظہیر احمد صاحب کو بھی جانے کی سعادت نصیب ہوئی۔ جبکہ مکرم مرزا منیر احمد صاحب اور مکرم مبشر کاہلوں صاحب فرینکفورٹ سے شامل قافلہ ہوئے۔

★ ۱۳ر ستمبر NUNSPEET کے مقام پر ہالینڈ کے دوسرے مشن کا افتتاح اور بصیرت افروز خطبہ جمعہ۔

★ ۱۵ر ستمبر۔ بیلجیئم میں برسلز کے قریب پہلے تاریخی مشن ہاؤس کا افتتاح۔

★ ۱۷ر ستمبر۔ جرمنی کے شہر کولون میں نئے مشن کا افتتاح۔

★ ۱۸ر ستمبر۔ احمدیہ مسجد ہمبرگ (جرمنی) میں مجلس عرفان۔

★ ۱۹ر ستمبر۔ ہمبرگ کے ایک مشہور ہوٹل میں پریس کانفرنس۔

★ ۱۹ر ستمبر۔ احمدیہ مسجد ہمبرگ میں مجلس عرفان

★ ۲۰ر ستمبر۔ احمدیہ مسجد ہمبرگ میں ایمان افروز خطبہ جمعہ۔

★ ۲۱ر ستمبر برلن میں مجلس عرفان و پریس کانفرنس سے خطاب۔

★ ۲۲ر ستمبر فرینکفورٹ میں نئے وسیع و عریض مرکز "ناصر باغ" کا افتتاح۔

★ ۲۴ر ستمبر فرینکفورٹ کے ایک ہوٹل میں مجلس عرفان۔

★ ۲۵ر ستمبر میونخ میں پریس کانفرنس سے خطاب۔

★ ۲۶ر ستمبر زیورک (سوئٹزرلینڈ) کے ایک مشہور ہوٹل میں پریس کانفرنس سے خطاب اور مجلس سوال و جواب، جماعت احمدیہ سوئٹزرلینڈ کی طرف سے ایک ہوٹل میں منعقدہ استقبالیہ تقریب میں شرکت۔

★ ۲۷ر ستمبر مسجد احمدیہ زیورک میں خطبہ جمعہ اور مجلس عرفان میں سوالوں کے جوابات۔

★ ۲۸ر ستمبر۔ آسٹریا

★ یکم اکتوبر۔ VERONA (اٹلی) کے ایک ہوٹل میں استقبالیہ تقریب میں شرکت اور مجلس سوال و جواب۔

★ ۴ر اکتوبر۔ مسجد بشارت سپین میں نہایت پُر درد خطبہ جمعہ۔

★ ۵ر اکتوبر۔ پریس کانفرنس کے بعد مسجد بشارت سپین کے احاطہ میں حضور اقدس کے اعزاز میں ایک استقبالیہ تقریب کا انعقاد۔ دو ہزار کے قریب مقامی سپینش لوگوں کی شرکت۔ ایک پُر معارف مجلس سوال و جواب۔

★ ۷ر اکتوبر۔ غرناطہ (سپین) کے ایک ہوٹل میں ایک استقبالیہ تقریب میں شرکت۔ مجلس سوال و جواب۔

★ ۱۱ر اکتوبر۔ جنوبی فرانس میں سڑک کے کنارے خطبہ جمعہ

★ ۱۳ر اکتوبر۔ پیرس کے قریب فرانس کے پہلے احمدیہ مشن کا افتتاح اور ایمان افروز خطاب۔

★ ۱۵ر اکتوبر شام ۶ بجے بخیر و عافیت مسجد فضل لندن میں مراجعت۔

مجموعی طور پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۳۴ دن میں سات یورپین ممالک کا دورہ فرمایا۔ ۴ ممالک میں ۵ نئے مشنوں کا افتتاح فرمایا اور ۴ مزید مشنوں کے لئے جائزہ لے کر فیصلہ فرمایا جو انشاء اللہ تعالیٰ اسی سال کے اندر اندر قائم ہو جائیں گے۔

اس اہم تاریخی اور غیر معمولی افضالِ الٰہیہ سے معمور دورہ پر ادارہ بدر حضور پُر نور کی خدمت میں مبارکباد عرض کرتے ہوئے دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خلافت کے عظیم الشان انعامات سے ہمیشہ متمتع ہونے کی توفیق عطا فرماتا رہے آمین

اعلانات نکاح

(۱) :— مورخہ ۱۸ر احسان (جون) بمطابق ۸ ۲ر رمضان المبارک کو بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں مکرم مولانا محمد صدیق صاحب نے عزیزہ مبشرہ طاہرہ شوکت سلمہا بنت مکرم حکیم چوہدری بدر الدین صاحب عامل جنرل سیکرٹری لوکل انجمن احمدیہ قادیان کا نکاح عزیز محمد انور جاوید سلمہ، ابن مکرم محمد حیات صاحب جنجوعہ ساکن ربوہ کے ساتھ مبلغ بیس ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔ مکرم عامل صاحب نے اس خوشی میں بطور شکرانہ مبلغ بیس روپے اعانت بدر میں ادا کئے ہیں فجزاہ اللہ تعالیٰ خیراً قارئین سے اس رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بہ ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دُعا کی درخواست ہے۔ (ادارہ)

(۲) :— مورخہ ۱۰ ۸۵ کو خاکسار نے اونہ گام میں مکرم ماسٹر ممتاز احمد صاحب وانی ابن مکرم خواجہ بشیر احمد صاحب وانی مرحوم کا نکاح مکرمہ عزیزہ ناصرہ جبین بنت مکرم بشیر الدین صاحب صدر جماعت احمدیہ اونہ گام کے ساتھ مبلغ ۶۱۰۰/- روپے حق مہر پر پڑھا۔ جس میں بہت سے غیر از جماعت احباب بھی مدعو تھے۔ حقوق زوجین پر قرآن کریم و احادیث اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم کی رو سے روشنی ڈالی۔ احباب کرام سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے اور مثمر بہ ثمرات حسنہ کے لئے دُعا کی درخواست ہے۔

خاکسار۔ محمد عبد اللہ فرخ مبلغ سلسلہ بانڈی پورہ

(۳) :— مکرمہ زبیدہ بشیر صاحبہ بنت مکرم بشیر احمد خان صاحب ساکن چک امیر چھ ضلع اسلام آباد کشمیر کا نکاح مکرم غلام مصطفیٰ صاحب ولد مکرم عبد اللطیف خان صاحب کے ہمراہ مبلغ بارہ ہزار ایک سو ایک روپیہ حق مہر پر مورخہ ۱۵ ۸۵ کو بمقام چک امیر چھ خاکسار نے پڑھا۔

(۴) :- اسی طرح مکرمہ وحیدہ بشیر صاحبہ بنت مکرم بشیر احمد خان صاحب ساکن چک امیر چھ ضلع اسلام آباد کا نکاح مکرم جاوید احمد خان صاحب ولد مکرم شریف اللہ خان صاحب ساکن اندورہ ضلع اسلام آباد کے ہمراہ مبلغ بارہ ہزار ایک سو ایک روپیہ حق مہر پر مورخہ ۱۵ ۸۵ کو خاکسار نے چک امیر چھ میں پڑھا۔

مکرم عبد اللطیف خان صاحب اور مکرم شریف اللہ خان صاحب نے بطور شکرانہ مختلف مدات میں ۳۵ ۵۵ روپے ادا کر کے قارئین سے ان رشتوں کے بابرکت اور مثمر بہ ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دُعا کی درخواست کرتے ہیں۔

خاکسار۔ محمود احمد قریشی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چک امیر چھ (کشمیر)

(۵) :— مکرم بدر احمد صاحب طاہر ولد مکرم اکبر حسین صاحب مرحوم ساکن چنتہ کنٹہ کا نکاح مکرمہ وزیرن بیگم صاحبہ بنت مکرم دولت صاحب ساکن چنتہ کنٹہ ضلع محبوب نگر کے ہمراہ مبلغ گیارہ صد پچیس روپیہ حق مہر پر مکرم حافظ نواب احمد خان صاحب ساکن قادیان نے مورخہ ۲۸ ۸۵ کو چنتہ کنٹہ میں پڑھا۔ اس خوشی کے موقعہ پر مکرم بدر احمد صاحب طاہر نے مبلغ ۵/- روپے اعانت بدر میں ادا کئے ہیں۔ جملہ احباب سے درخواست دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو فریقین کے لئے موجب خیر و برکت بنائے۔ آمین۔ انچارج شعبہ رشتہ ناطہ قادیان

شکریہ احباب

خاکسار کی خوشدامن صاحبہ کی وفات نیز خاکسار کی بچی عزیزہ امۃ الکریم سلمہا حافظ ... کی ایک حادثہ کے نتیجہ میں رحلت کے سلسلہ میں میرے عزیزو اقارب اور احباب جماعت کی طرف سے تعزیت اور ہمدردی کے خطوط موصول ہوئے ہیں جس سے ہمارے مغموم دل کو کافی ڈھارس ملی ہے۔ چونکہ اس صدمہ اور غم کی وجہ سے احباب جماعت کی طرف سے موصولہ تسلی اور ہمدردی کے خطوط کا فرداً فرداً جواب لکھنا مشکل ہے۔ لہٰذا اسی نوٹ کے ذریعہ میں اپنے جملہ احباب و بزرگان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اور مکرر دُعا کی درخواست کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اور میری اہلیہ صاحبہ اور افراد خانہ کو اپنے فضل و کرم سے یہ صدمات برداشت کرنے کی توفیق بخشے اور صبر جمیل عطا کرے۔ آمین خاکسار۔ غلام احمد عبید مقیم حال بھونیشور

مجلس خدام الاحمدیہ مغربی جرمنی کا سالانہ اجتماع بقیہ صفحہ اوّل

نام درج ذیل ہیں :۔

تلاوت ۔ سلیم گیلانی صاحب اوّل
حفیظ الرحمٰن انور صاحب دوم
فلاح الدین خان صاحب سوم

نظم ۔ داؤد احمد ناصر صاحب اوّل
محمد الیاس صاحب دوم
اسد اللہ صاحب سوم

اذان ۔ فلاح الدین خان صاحب اوّل
ہدایت اللہ ہوبش صاحب دوم
محمد عبد اللہ صاحب سوم

تقریری مقابلہ اردو :۔
نجیب الرحمٰن صاحب اوّل
مولود احمد صاحب دوم
ارشاد احمد صاحب سوم

تقریری مقابلہ فی البدیہہ :۔
ارشاد احمد صاحب اوّل
مقصود احمد صاحب طاہر دوم
محمد جلیل ظفر صاحب سوم

تقریری مقابلہ جرمن :۔
ہدایت اللہ ہوبش صاحب اوّل
عرفان احمد صاحب دوم
طاہر محمود صاحب سوم

مقابلہ مشاہدہ معائنہ :۔
عبد الرحمٰن مبشر صاحب اوّل
فہیم اکبر صاحب دوم
محمد سلیم خان صاحب سوم

اِس کے علاوہ تمام خدام سے پرچہ عام دینی معلومات (تحریری) بھی لیا گیا۔ سوال و جواب کا دلچسپ پروگرام نماز مغرب و عشاء کے بعد منعقد ہوا۔ جس میں مبلغین کرام مکرم عطاء المجیب راشد صاحب۔ مکرم ملک منصور احمد عمر صاحب مکرم بشارت محمود صاحب۔ مکرم لئیق احمد منیر صاحب اور مکرم عبد الباسط طارق صاحب نے خدام کے سوالوں کے جوابات دیئے۔ یہ پروگرام اڑھائی گھنٹے تک جاری رہا۔

اجتماع کا دوسرا دن

۱۴ر اگست کو پروگرام کے مطابق مکرم بشارت محمود صاحب مبلغ سلسلہ نے نماز تہجد پڑھائی۔ نماز فجر کے بعد قرآن کریم کا درس دیا گیا۔ ناشتہ کے بعد ... مکرم لئیق احمد منیر صاحب مبلغ سلسلہ کی زیر ... دوسرے اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ اُس کے بعد درثمین سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام خوش الحانی سے پیش کیا گیا۔ ازاں بعد مقابلہ جات تلاوت ۔ نظم ۔ اذان ۔ تقریری (اردو ۔ جرمن) فی البدیہہ تقریر منعقد ہوئے۔ ججمنٹ کے فرائض مکرم عطاء المجیب راشد صاحب۔ مکرم ملک منصور احمد عمر صاحب۔ مکرم بشارت محمود صاحب۔ مکرم عبد الباسط صاحب۔ مکرم لئیق احمد منیر صاحب نے ادا کیئے۔

علمی مقابلہ جات کے بعد تلقین عمل کا پروگرام ہوا۔ جس کی صدارت مکرم عطاء المجیب راشد نے کی۔ نیشنل ممبران مجلس عاملہ نے اپنے اپنے شعبہ کے متعلق خدام کو ہدایات دیں۔ نیشنل قائد (خاکسار) نے خدام کو تبلیغی مساعی کے متعلق بتایا کہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد کے مطابق ہر خادم داعی الی اللہ بن جائے اور جو ٹارگٹ اِس سال کے لئے ملا ہے ہر خادم اِس میں حصہ لے اور اپنی تبلیغی مساعی کو تیز کر دے۔ اِس کے ساتھ اخلاق کے میدان میں ایک اعلیٰ معیار قائم کرے جس کے نتیجہ میں ہم جرمن احباب کے دل جیت سکتے ہیں۔ خلیفۂ وقت کے ساتھ ہر خادم بذریعہ خطوط رابطہ رکھے اور اپنی مساعی سے آگاہ کرتا رہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی دعاؤں کے بغیر ہمارا کوئی کام مکمل نہیں ہو سکتا۔

اِس کے بعد مکرم عبد الرحیم احمد صاحب نیشنل معتمد نے سالانہ رپورٹ خدام الاحمدیہ مغربی جرمنی پیش کی۔ جس میں مجالس کیطرف سے دوران سال موصول ہونے والی رپورٹوں کا خلاصہ پیش کیا گیا۔ اِس پروگرام کے بعد مقابلہ عام دینی معلومات (زبانی) منعقد ہوا۔ جس میں خدام نے بہت شوق سے حصہ لیا۔ مبلغین کرام نے خدام سے سوالات کیئے۔

اختتامی اجلاس

اجتماع کے پروگرام کا آخری حصہ تیسرا اجلاس تھا۔ جس کی صدارت مکرم ملک منصور احمد عمر صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مغربی جرمنی نے کی۔ اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ جو مکرم سلیم احمد گیلانی صاحب نے کی۔ اُس کے بعد مکرم داؤد احمد ناصر صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم خوش الحانی سے پڑھی۔ نظم کے بعد مکرم عبد الباسط طارق صاحب مبلغ سلسلہ نے "صداقت" کے موضوع پر مکرم لئیق احمد صاحب منیر مبلغ سلسلہ نے "امانت" کے عنوان پر اور مکرم مولانا بشارت محمود صاحب مبلغ سلسلہ نے "اطاعت" کے موضوع پر اور مکرم ہدایت اللہ ہوبش صاحب نے "جرمنی میں تبلیغ اسلام" کے موضوع پر تقاریر کیں۔ جو بہت توجہ کے ساتھ سنی گئیں۔

آخر میں مکرم عطاء المجیب راشد صاحب مہمان خصوصی نے خطاب فرمایا۔ آپ نے خوشی کا اظہار فرمایا اور مبارکباد دی کہ خدا تعالےٰ کے فضل سے یہ اجتماع ہر لحاظ سے بہت کامیاب رہا ہے۔ آپ نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد گرامی کہ ہر خادم داعی الی اللہ بن جائے تفصیل سے روشنی ڈالی۔ نیز ماں باپ کی اطاعت و خدمت کے متعلق خدام کو خصوصی تلقین فرمائی۔

اِس کے بعد مکرم نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مغربی جرمنی نے خدام سے خطاب فرمایا۔ آپ نے خدام کو ہر میدان میں بہترین عملی نمونہ پیش کرنے کی تلقین فرمائی۔ آپ نے فرمایا جرمن قوم آپ کے عمل اور نمونہ سے احمدیت یعنی حقیقی اسلام میں داخل ہو گی۔ لہٰذا ہر احمدی نوجوان تبلیغ میں گم ہو جائے اور اپنے پاکیزہ اخلاق اور عمل سے جرمنوں کا دل جیتنے کی کوشش کرے۔ اِس پُر اثر خطاب کے بعد مکرم ہدایت اللہ ہوبش صاحب نے علمی و ورزشی مقابلہ جات میں پوزیشن حاصل کرنے والے خدام میں انعامات تقسیم فرمائے۔

دوران سال کارکردگی کے لحاظ سے اوّل آنے والی مجلس "ہمبرگ" کو بھی ٹرافی دی گئی۔ جبکہ مجلس نیوان برگ دوم اور مجلس وائزن ہائم سوم رہی۔ اور اسناد کی حقدار قرار پائی۔ دوران اجتماع مختلف علمی و ورزشی مقابلہ جات میں مجلس فرانکفورٹ اوّل رہی۔ اور کپ کی حقدار قرار پائی۔ اِسی طرح وائزن ہائم اور ہمبرگ مشن نے بالترتیب دوم اور سوم قرار پا کر اسناد حاصل کیں۔ ہائیڈل برگ سے ۷ خدام اور بادنوہائم سے ۲ خدام نے سائیکلوں کے ذریعہ اجتماع میں شرکت کی۔ اِن خدام کو حوصلہ افزائی کے انعامات دیئے گئے۔ اِس کے علاوہ مکرم شریف خالد صاحب، مکرم مبشر احمد باجوہ صاحب، جرمن نو احمدی مکرم نوید احمد صاحب اور مکرم فضل الٰہی خانصاحب درویش قادیان کو بھی حوصلہ افزائی کے انعامات دیئے گئے۔

تقسیم انعامات کے بعد خاکسار نیشنل قائد نے مہمان خصوصی مکرم عطاء المجیب راشد صاحب، مکرم نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مغربی جرمنی، مکرم امیر صاحب مغربی جرمنی، مبلغین کرام، منتظمین و معاونین اور اجتماع میں شمولیت اختیار کرنے والے تمام خدام کا شکریہ ادا کیا اور اِس امر کی طرف توجہ دلائی کہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے اِس سال ... بیعتوں کا ٹارگٹ دیا ہے۔ ہمارے اجتماع کی کامیابی اُس وقت ہے جب ہم آج یہ عزم کریں کہ ہم اِس ٹارگیٹ کو پورا کریں گے۔ انشاء اللہ اُس کے بعد دُعا ہوئی اور اجلاس برخواست ہوا۔

سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ مغربی جرمنی

مجلس اطفال الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ مغربی جرمنی کے سالانہ اجتماع کے ساتھ مورخہ ۱۳ر اگست کو شروع ہوا۔ اجتماع کا افتتاح خاکسار فلاح الدین خان نیشنل قائد مجلس خدام الاحمدیہ مغربی جرمنی نے کیا۔ اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ جو عزیزم مظفر احمد باجوہ نے کی۔ ناظم اطفال مکرم نسیم احمد صاحب نے اطفال کا عہد دہرایا۔ اِس کے بعد عزیزم جمال احمد قیصر نے خوش الحانی سے نظم پڑھی۔ بعدہٗ خاکسار نیشنل قائد نے افتتاحی خطاب کیا۔ جس میں احمدی اطفال کو ہمیشہ سچ بولنے اور زبان کو بد کلامی سے باز رکھنے کی طرف توجہ دلائی۔ دُعا کے ساتھ افتتاحی اجلاس برخواست ہوا۔ افتتاحی اجلاس کے بعد اطفال کے ورزشی مقابلہ جات شروع ہوئے۔ جن میں ۱۰۰ میٹر کی دوڑ۔ ۵۰ میٹر کی دوڑ۔ لمبی چھلانگ اور فٹ بال شامل رہے۔ اِن مقابلہ جات میں معیار اوّل۔ معیار دوم نے حصہ لیا۔ کھانے کے وقفہ کے بعد علمی مقابلہ جات شروع ہوئے جن میں تلاوت قرآن کریم۔ اذان۔ نظم۔ تقریر (اردو۔ جرمن) اور عام دینی معلومات کے مقابلے شامل ہیں۔

اطفال کے اجتماع کا آخری اجلاس مکرم عطاء المجیب راشد صاحب مبلغ لندن کی صدارت میں منعقد ہوا۔ تلاوت و عہد اور نظم خوانی کے بعد مکرم عطاء المجیب راشد صاحب مہمان خصوصی نے علمی و ورزشی مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے اطفال میں انعامات تقسیم کئے۔ بعدہٗ مکرم نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مغربی جرمنی نے اطفال سے خطاب فرمایا۔ اور اطفال کو اِسی عمر میں زیادہ سے زیادہ علم حاصل کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ آخر میں مہمان خصوصی محترم عطاء المجیب راشد صاحب مبلغ لندن نے اپنے خطاب میں اطفال کو اپنے عہد پر عمل کرنے کی تلقین فرمائی۔ دُعا کے ساتھ ۴۴

بقیہ: اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ اطفال کے اجتماع میں ۵۰ اطفال نے شرکت کی ✦

عہدیداران مال کی توجہ کے لئے

آخر اکتوبر ۸۵ء کو موجودہ مالی سال کا نصف اوّل ختم ہو چکا ہے

صدر انجمن احمدیہ قادیان کے مالی سال ۸۶-۱۹۸۵ء کا نصف اوّل ختم ہو چکا ہے اور تدریج کے لحاظ سے آخر اکتوبر ۸۵ء تک تمام جماعتوں اور افراد کا لازمی چندہ نصف ادا ہو جانا چاہیئے تھا۔ مگر بعض جماعتوں کا حساب دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ تا حال وصولی چندہ جات میں خاصی کمی ہے لہٰذا جملہ عہدیداران مال اور بالخصوص صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ بھارت سے درخواست ہے کہ اپنی اپنی جماعتوں کے بجٹوں کا جائزہ لے کر جو کمی رہ گئی ہو اس کی تکمیل کی طرف فوری توجہ فرماویں اور جملہ احباب جماعت جن کے ذمہ لازمی چندہ جات کی رقوم بقایا ہوں اُن کی وصولی کی کوشش کریں۔ نیز اگر سیکرٹریان مال کے پاس جمع شدہ رقوم جو مرکز میں قابل ترسیل پڑی ہوں اُنہیں بھی مع تفصیل فوری مرکز میں بھجوانے کی ہدایت کریں بلکہ اس کی نگرانی بھی کریں کہ کسی سیکرٹری مال کے پاس وصول شدہ چندہ جات کی رقم ہفتہ عشرہ سے زیادہ ایام تک نہ پڑی رہنی چاہیئے۔

(۲) :- حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے متواتر یہ ارشادات موصول ہو رہے ہیں کہ کوئی فرد جماعت ایسا نہ ہو جو لازمی چندہ جات باشرح نہ ادا کر رہا ہو۔ لہٰذا اس جہت سے بھی صدر صاحبان کو جائزہ لینے کی ضرورت ہے کہ ہر فرد جماعت لازمی چندہ جات باشرح ادا کرے یا کمی شرح کی حضور انور سے اجازت حاصل کر لے اور کسی جماعت میں کوئی بھی شخص ایسا نہیں ہونا چاہیئے جسے کسی طرح کی بھی کوئی آمد ہو اور وہ لازمی چندہ جات ادا نہ کر رہا ہو۔ اللہ تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو اور احسن اور مقبول خدمت دین کی توفیق بخشے۔ آمین

ناظر بیت المال آمد قادیان

یاد دہانی بسلسلہ چندہ کمپیوٹرائزڈ ٹائپ رائٹر

جملہ عہدیداران مال و افراد جماعت ہائے احمدیہ کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے "کمپیوٹرائزڈ ٹائپ رائٹر" کی بابرکت تحریک کا اپنے خطبہ جمعہ مورخہ ۱۲ر جولائی ۱۹۸۵ء میں اعلان فرمایا تھا جس کے متعلق نظارت ہذا کی طرف سے بذریعہ اخبار بدر و بذریعہ سرکلر لیٹر جملہ افراد جماعت کو اس تحریک میں حصہ لینے کی تحریک بھجوائی گئی تھی۔ چنانچہ نظارت ہذا میں موصولہ خطوط و اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض افراد جماعت نے اس میں حصہ نہیں لیا ہے۔ اور حصہ لینے والے افراد جماعت کے وعدہ جات کی ادائیگی میں کمی ہے جبکہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد مبارک کے مطابق اس سلسلہ میں کئے گئے وعدہ جات کی آخر دسمبر ۱۹۸۵ء تک صد فیصد ادائیگی ہو جانی ضروری ہے۔

لہٰذا جملہ عہدیداران مال اور افراد جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ جن احباب نے اس تحریک میں حصہ نہیں لیا ہے وہ حسب توفیق اس تحریک میں حصہ لیں اور وعدہ کے ساتھ ہی اس کی ادائیگی بھی کر دیں۔ اور جو احباب جماعت قبل ازیں وعدہ لکھوا چکے ہیں وہ مہربانی فرما کر اپنے وعدہ کی ساری رقم آخر دسمبر ۱۹۸۵ء تک ادا کر کے اللہ تعالےٰ کے انعامات اور فضلوں کے وارث بنیں نیز عہدیداران مال مہربانی فرما کر اپنی اپنی جماعت کے افراد کے وعدہ جات اور ان کی وصولی کے لئے مؤثر رنگ میں کارروائی کر کے ممنون فرمائیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

ناظر بیت المال آمد قادیان

عہدیداران جماعت خصوصی توجہ فرماویں

عام طور پر جلسہ سالانہ کے موقعہ پر احباب جماعت اپنے وفات یافتہ موصی صاحبان کے تابوت بغرض تدفین بہشتی مقبرہ لے آتے ہیں جن کی منظوری مجلس کارپرداز سے نہیں لی ہوتی یا ایسے وقت میں اطلاع دیتے ہیں کہ منظوری مجلس حاصل کرنے میں مشکل پیش آتی ہے اس لئے تمام عہدیداران جماعت خصوصاً اور احباب جماعت عموماً قاعدہ ۳۹۵ کو ملحوظ رکھیں قاعدہ کے الفاظ حسب ذیل ہیں۔

"کسی موصی کی میت جو کسی دوسری جگہ بطور امانت دفن کی گئی ہو تو کم از کم چھ ماہ گزرنے کے بعد اس کو بہشتی مقبرہ میں دفن کرنے کی غرض سے لانے کے لئے کم از کم ایک ماہ قبل نظارت بہشتی مقبرہ کی اجازت حاصل کرنا ضروری ہوگا اور بلا حصول اجازت میت کو نہیں لایا جائیگا۔"

(قاعدہ ۳۹۵)

(۲) :- جس موصی کی میت لانے کی منظوری بھی مل گئی ہو اس کی اطلاع بھی نظارت بہشتی مقبرہ کو معین طور پر دینی ہوگی کہ ہم تابوت فلاں تاریخ کو لا رہے ہیں تا قبر وغیرہ کا انتظام قبل از وقت کیا جا سکے اور موقعہ پر مشکل پیش نہ آئے۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز قادیان

ضروری اعلان

احمدی نوجوانوں کی آگاہی کے لئے تحریر ہے کہ محترم اقبال احمد صاحب نجم مبلغ انچارج برازیل (جنوبی امریکہ) جن کا ایڈریس نیچے دیا جا رہا ہے تحریر کرتے ہیں کہ اس ملک کا ٹورسٹ ویزا مل جاتا ہے۔ ساتھ والے ملک پارا گوئے میں بھی ویزا کی سہولتیں ہیں Paramghuah. Free zone ہے ہندوستان، جاپان، کوریا وغیرہ سب طرف سے مال آتا ہے۔ احمدی تجیر احباب پارا گوئے ہیں کمپنیوں میں کاروبار کر سکتے ہیں اور اس کے علاوہ احمدی نوجوان آٹیل زمانہ کا یا اور کوئی چھوٹا موٹا کاروبار کر سکتے ہیں۔ یہاں آنے سے قبل پولیس کیریکٹر سرٹیفکیٹ کا ساتھ ہونا ضروری ہے۔ نیز اسان کا ویزا چار پانچ سو ڈالر کے خرچ سے لگ جاتا ہے اور تین سال رہائش سے نیشنیلٹی بھی مل جاتی ہے۔ ابھی تو سہولتیں ہیں لیکن برازیل کی طرح امکان ہے کہ کچھ دیر بعد وہاں بھی یہ سہولتیں شاید نہ رہیں۔ ضرورت مند احباب اس تعلق میں مکرم نجم صاحب سے اپنی جماعت کے صدر صاحب کے توسط اور نظارت ہذا کی معرفت خط و کتابت کریں۔

ناظر امور عامہ قادیان

Address:-

Mr. Iqbal Ahmad Najam.
Chefe Da Missao Ahmadia Do Islam
Rua Da Paissagem No 78 APto 602
BOTAFAGO - RIO DE JANEIRO
CEP 22.2.61 - BRASIL.

دعائے مغفرت

مکرم غلام رسول صاحب رشی نگر ساکن اُسنور کے جواں سال بیٹے عزیزم صلاح الدین رشی بعارضہ خرابی گردہ گزشتہ دنوں وفات پا گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ موصوف عزیز مرحوم کی مغفرت و بلندی درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے قارئین مبارکان سے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

امیر جماعت احمدیہ قادیان

عہدیداران مال کی توجہ کے لئے

آخر اکتوبر ۸۵ء کو موجودہ مالی سال کا نصف اوّل ختم ہو چکا ہے

صدر انجمن احمدیہ قادیان کے مالی سال ۱۹۸۵-۸۶ء کا نصف اوّل ختم ہو چکا ہے اور تدریج کے لحاظ سے آخر اکتوبر ۸۵ء تک تمام جماعتوں اور افراد کا لازمی چندہ نصف ادا ہو جانا چاہیئے تھا۔ مگر بعض جماعتوں کا حساب دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ تا حال وصولی چندہ جات میں خاصی کمی ہے لہٰذا جملہ عہدیداران مال اور بالخصوص صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ بھارت سے درخواست ہے کہ اپنی اپنی جماعتوں کے بجٹوں کا جائزہ لے کر جو کمی رہ گئی ہو اس کی تکمیل کی طرف فوری توجہ فرما دیں اور جملہ احباب جماعت جن کے ذمہ لازمی چندہ جات کی رقوم بقایا ہوں اُن کی وصولی کی کوشش کریں۔ نیز اگر سیکرٹریان مال کے پاس جمع شدہ رقوم جو مرکز میں قابل ترسیل پڑی ہوں اُنہیں بھی مع تفصیل فوری مرکز میں بھجوانے کی ہدایت کریں بلکہ اس کی نگرانی بھی کریں کہ کسی سیکرٹری مال کے پاس وصول شدہ چندہ جات کی رقم ہفتہ عشرہ سے زیادہ ایام تک نہ پڑی رہنی چاہیئے۔

(۲): ــــ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے متواتر یہ ارشادات موصول ہو رہے ہیں کہ کوئی فرد جماعت ایسا نہ ہو جو لازمی چندہ جات باشرح نہ ادا کر رہا ہو۔ لہٰذا اس جہت سے بھی صدر صاحبان کو جائزہ لینے کی ضرورت ہے کہ ہر فرد جماعت لازمی چندہ جات باشرح ادا کرے یا کمی شرح کی حضور انور سے اجازت حاصل کر لے اور کسی جماعت میں کوئی بھی شخص ایسا نہیں ہونا چاہیئے جسے کسی طرح کی بھی کوئی آمد ہو اور وہ لازمی چندہ جات ادا نہ کر رہا ہو۔ اللہ تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو اور احسن اور مقبول خدمت دین کی توفیق بخشے۔ آمین

ناظر بیت المال آمد قادیان

یاد دہانی بسلسلہ چندہ کمپیوٹرائزڈ ٹائپ رائٹر

جملہ عہدیداران مال و افراد جماعت ہائے احمدیہ کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے "کمپیوٹرائزڈ ٹائپ رائٹر" کی بابرکت تحریک کا اپنے خطبہ جمعہ مورخہ ۱۲ر جولائی ۱۹۸۵ء میں اعلان فرمایا تھا جس کے متعلق نظارت ہذا کی طرف سے بذریعہ اخبار بدر و بذریعہ سرکلر لیٹر جملہ افراد جماعت کو اس تحریک میں حصہ لینے کی تحریک بھجوائی گئی تھی۔ چنانچہ نظارت ہذا میں موصولہ خطوط و اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض افراد جماعت نے اس میں حصہ نہیں لیا ہے۔ اور حصہ لینے والے افراد جماعت کے وعدہ جات کی ادائیگی میں کمی ہے جبکہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد مبارک کے مطابق اس سلسلہ میں کئے گئے وعدہ جات کی آخر دسمبر ۱۹۸۵ء تک صد فیصد ادائیگی ہو جانی ضروری ہے۔

لہٰذا جملہ عہدیداران مال اور افراد جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ جن احباب نے ابھی اس تحریک میں حصہ نہیں لیا ہے وہ سب توفیق اس تحریک میں حصہ لیں اور وعدہ کے ساتھ ہی اس کی ادائیگی بھی کر دیں۔ اور جو احباب جماعت قبل ازیں حصہ لے چکے ہیں وہ مہربانی فرما کر اپنے وعدہ کی ساری رقم آخر دسمبر ۱۹۸۵ء تک ادا کر کے اللہ تعالےٰ کے انعامات اور فضلوں کے وارث بنیں نیز عہدیداران مال مہربانی فرما کر اپنی اپنی جماعت کے افراد کے وعدہ جات اور ان کی وصولی کے لئے مؤثر رنگ میں کارروائی کر کے ممنون فرمائیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

ناظر بیت المال آمد قادیان

عہدیداران جماعت خصوصی توجہ فرماویں

عام طور پر جلسہ سالانہ کے موقعہ پر احباب جماعت ایسے وفات یافتہ موصی صاحبان کے تابوت بغرض تدفین بہشتی مقبرہ لے آتے ہیں جن کی منظوری مجلس کارپرداز سے نہیں لی ہوتی یا ایسے کم وقت میں اطلاع دیتے ہیں کہ منظوری مجلس حاصل کرنے میں مشکل پیش آتی ہے اس لئے تمام عہدیداران جماعت خصوصاً اور احباب جماعت عموماً قاعدہ ۳۹۵ کو ملحوظ رکھیں قاعدہ کے الفاظ حسب ذیل ہیں۔

"کسی موصی کی میت جو کسی دوسری جگہ بطور امانت دفن کی گئی ہو تو کم از کم چھ ماہ گزرنے کے بعد اس کو بہشتی مقبرہ میں دفن کرنے کی غرض سے لانے کے لئے کم از کم ایک ماہ قبل نظارت بہشتی مقبرہ کی اجازت حاصل کرنا ضروری ہوگا اور بلا حصول اجازت میت کو نہیں لایا جائیگا۔"

(قاعدہ ۳۹۵)

(۲): ــــ جس موصی کی میت لانے کی منظوری بھی مل گئی ہو اس کی اطلاع بھی نظارت بہشتی مقبرہ کو معیّن طور پر دینی ہوگی کہ ہم تابوت فلاں تاریخ کو لا رہے ہیں تا قبر وغیرہ کا انتظام قبل از وقت کیا جا سکے اور موقعہ پر مشکل پیش نہ آئے۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز قادیان

ضروری اعلان

احمدی نوجوانوں کی آگاہی کے لئے تحریر ہے کہ محترم اقبال احمد صاحب نجم مبلغ انچارج برازیل (جنوبی امریکہ) جن کا ایڈریس نیچے دیا جا رہا ہے تحریر کرتے ہیں کہ اس ملک کا ٹورسٹ ویزا مل جاتا ہے۔ ساتھ والے ملک پاراگوئے میں بھی ویزا کی سہولتیں ہیں Paranghah. Free Zone ہے ہندوستان، جاپان، کوریا وغیرہ سب طرف سے مال آتا ہے۔ احمدی غیر احباب پاراگوئے ہیں کمپنیوں میں کاروبار کر سکتے ہیں اور اس کے علاوہ احمدی نوجوان آئیل (Ltd) کا یا اور کوئی چھوٹا موٹا کاروبار کر سکتے ہیں۔ یہاں آنے سے قبل پولیس کیریکٹر سرٹیفیکیٹ کا ساتھ ہونا ضروری ہے۔ پھر اصل کا ویزا چار پانچ سو ڈالر کے خرچ سے لگ جاتا ہے اور تین سال رہائش سے قومیت بھی مل جاتی ہے۔ ابھی تو سہولتیں ہیں لیکن برازیل کی طرح امکان ہے کہ کچھ دیر بعد وہاں بھی یہ سہولتیں شاید نہ رہیں۔ ضرورت مند احباب اس تعلق میں مکرم نجم صاحب سے اپنی جماعت کے صدر صاحب کے توسط اور نظارت ہذا کی معرفت خط و کتابت کریں۔

ناظر امور عامہ قادیان

Address:—

Mr. Iqbal Ahmad Najam.
Chefe Da Missao Ahmadia Do Islam
Rua Da Passagem No 78 Apto 607
BOTAFAGO - RIO DE JANEIRO
CEP 22.2.61 - BRASIL.

دعائے مغفرت

ــــ مکرم غلام رسول صاحب رشی نگر ساکن اسوڑ کے جواں سال بیٹے عزیزم صلاح الدین رشی بعارضہ خرابی گردہ گذشتہ ماہ وفات پا گئے ہیں۔ اِنّا لِلّٰہ وانّا اِلیہ راجعون۔ موصوف عزیز مرحوم کی مغفرت و بلندی درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے قارئین مبدر سے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

امیر جماعت احمدیہ قادیان

ویڈیو کیسٹ اور آڈیو کیسٹ

تبلیغ و تربیت کا بہترین ذریعہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات جمعہ اور ہر قسم کے تبلیغی کیسٹ ہم سے طلب کریں۔ تاکہ تبلیغی کام حضور کی منشاء کے مطابق اور زور پکڑ سکے۔ ۶۰ منٹ کی کیسٹ کی قیمت ۵۰-۱۰ روپے میں پڑتی ہے۔ اور ۹۰ منٹ کی کیسٹ کی قیمت -/۱۵ روپے میں پڑتی ہے۔ ڈاک خرچ اور پیکنگ خرچ اس کے علاوہ ہوگا۔

اسی طرح VHS E/5 کیسٹ بھی قادیان میں پہنچ چکی ہیں۔ جو جماعتیں یا احباب اپنے علاقوں میں تبلیغی و تربیتی اغراض کے لئے یہ کیسٹ خریدنا چاہتے ہیں۔ ان کو ان کیسٹ کی کاپی تیار کروا کر بھجوائی جا سکتی ہیں۔ نئی کیسٹ کی رعایتی قیمت اور ریکارڈنگ کا خرچہ مبلغ -/۲۵۰ روپے فی کیسٹ ہے۔ ڈاک خرچ اس کے علاوہ ہوگا۔ جو مبلغ -/۲۵ روپے ہے۔ یہ رقم بھی ہمراہ ارسال فرمائیں۔

جلسہ سالانہ لندن میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقاریر کے ویڈیو کیسٹ کے علاوہ مندرجہ ذیل تقاریب کے کیسٹ بھی حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ یہ رقوم مکرم محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ قادیان کے نام بھجوا کر اس کی اطلاع اور مطلوبہ کیسٹس کی تفصیل براہ راست نظارت ہذا میں ارسال فرمائیں۔ VHS E/5 کیسٹ کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

(۱) حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رضی اللہ تعالیٰ کا دورہ غانا و سنگ بنیاد مسجد بشارت سپین
(۲) 〃 〃 〃 〃 〃 کی تقریر بر موقعہ جلسہ سالانہ ربوہ ۱۹۸۱ء
(۳) افتتاح مسجد بشارت سپین حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
(۴) تقاریر جلسہ سالانہ ربوہ ۱۹۸۳ء 〃 〃 〃 〃 〃 〃
(۵) خطبہ عید الفطر ۳ ۶/۸۴ + خطبہ جمعہ ۲ ۷/۸۴ ۸ ۷/۸۴ 〃 〃 〃 〃
(۶) خطبہ جمعہ ۱۵ ۶/۸۴ + ۲۲ ۶/۸۴ 〃 〃 〃 〃
(۷) 〃 〃 ۳ ۸/۸۴ + ۱۰ ۸/۸۴ + ۱۷ ۷/۸۴ 〃 〃 〃 〃
(۸) 〃 〃 ۱۸ ۵/۸۴ + ۲۵ ۵/۸۴ + ۱ ۶/۸۴ 〃 〃 〃 〃
(۹) 〃 〃 ۲۹ ۶/۸۴ + خطبہ عید الاضحیٰ ۳۰ ۶/۸۴ + ۶ ۷/۸۴ 〃 〃 〃 〃
(۱۰) 〃 〃 اور سوال و جواب ۱۱ ۷/۸۴ + ۲۲ ۶/۸۴ 〃 〃 〃 〃
(۱۱) 〃 〃 ۳۰ ۶/۸۴ + ۱ ۷/۸۴ + ۸ ۷/۸۴ 〃 〃 〃 〃
(۱۲) 〃 〃 ۲۵ ۱/۸۵ + ۱ ۲/۸۵ + ۸ ۲/۸۵ 〃 〃 〃 〃
(۱۳) 〃 عید الفطر ۲۰ ۶/۸۵ 〃 〃 〃 〃
(۱۴) خطبہ جمعہ ۱۲ ۷/۸۵ + ۱۹ ۷/۸۵ + ۲۶ ۷/۸۵ 〃 〃 〃 〃
(۱۵) رپورٹ فرام پاکستان۔ اور مولانا دوست محمد صاحب شاہد کے سوال و جواب۔
(اس میں کلمہ طیبہ کے مٹائے جانے کے دلخراش مناظر بھی دیکھنے کو ملتے ہیں)
(۱۶) خطبہ جمعہ ۱۷ ۵/۸۵ + ۲۴ ۵/۸۵ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
(۱۷) عربی زبان میں سوال و جواب اور جماعت احمدیہ پر بحث۔ از مکرم مصطفیٰ ثاقب صاحب۔
(۱۸) درس القرآن۔ جون ۱۹۸۴ء حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز (۱)
(۱۹) 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 (۲)
(۲۰) 〃 〃 ۸ ۶/۸۵ + ۹ ۶/۸۵ 〃 〃 〃 〃
(۲۱) 〃 〃 ۱۵ ۶/۸۵ + ۱۶ ۶/۸۵ 〃 〃 〃 〃
(۲۲) 〃 〃 ۱ ۶/۸۵ + ۲ ۶/۸۵ 〃 〃 〃 〃

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

اعلان

ہندوستان کے ایک پرانے احمدی خاندان کے ایک دوست امریکہ کے مستقل شہری بن چکے ہیں۔ مراکز سلسلہ میں ان کی آمد و رفت ہے۔ خط و کتابت سے بھی تعلق رکھتے ہیں۔ ان کے ایک بیٹے کے ہاں اولاد نہیں، اور بظاہر ہونے کی امید نہیں۔ وہ ایک لڑکا گود لینا چاہتے ہیں۔

لڑکا دو سال تک کی عمر کا ہو۔ صحت مند ہو۔ جو دوست اپنا بچہ پیش کرنے پر راضی ہوں وہ مع فوٹو بچہ صدر جماعت کی تصدیق سے

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر تشریف لانے والے احباب کیلئے

ضروری اعلان بسلسلہ واپسی سفر ریزرویشن

جیسا کہ احباب جماعت کو علم ہے کہ امسال قادیان میں جلسہ سالانہ ۱۸، ۱۹، ۲۰ دسمبر ۱۹۸۵ء کو منعقد ہو رہا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

بیرونی جماعتوں سے اس بابرکت تقریب میں شامل ہونے والے احباب کی خواہش پر ان کی واپسی سفر کی سہولت کے لئے دفتر افسر جلسہ سالانہ قادیان کی طرف سے ہر سال ریلوے کی ٹکٹوں کی ریزرویشن کا انتظام کیا جاتا ہے۔ اس سال بھی ایسا انتظام کیا جائے گا۔ اس سلسلہ میں اخبار بدر میں اعلان شائع کیا جا رہا ہے۔

ریزرویشن کے لئے جن کوائف کی ضرورت ہوتی ہے وہ درج ذیل ہیں:

(۱) تاریخ واپسی سفر (۲) اسٹیشن کا نام جہاں تک ریزرویشن کرانی مقصود ہے (۳) درجہ یعنی فرسٹ کلاس / سیکنڈ کلاس (۴) سفر کرنے والے کی عمر، جنس (مرد۔ عورت۔ لڑکا۔ لڑکی) (۵) کتنے پورے ٹکٹ۔ کتنے نصف ٹکٹ (۶) ٹرین کا نام جس پر ریزرویشن کرانا مطلوب ہے۔

(۷) ریزرویشن کے سلسلہ میں ضرورت کے مطابق کرایہ کی رقم بھی بذریعہ منی آرڈر یا بذریعہ بنک ڈرافٹ محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ قادیان کی خدمت میں بھجواتے ہوئے دفتر افسر جلسہ سالانہ کو بھی اس کی اطلاع بھجوائی جائے۔

(۸) بعض بڑے بڑے شہروں سے جنتا TRAINS سیدھا امرتسر تک آتی ہیں۔ ریلوے قواعد کے مطابق ان کی واپسی کی ریزرویشن بھی وہاں سے ہی ہو جاتی ہے۔ اور اس میں کسی قدر کرایہ کی سہولت بھی ہوتی ہے۔ احباب جماعت کو اس سہولت سے بھی فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ اور جن شہروں سے ریل گاڑی صرف دہلی تک آتی ہے۔ وہ دہلی سے واپسی ریزرویشن کی کارروائی خود کریں۔ اس صورت میں صرف امرتسر سے دہلی تک کی ریزرویشن کے لئے اپنے کوائف ارسال کریں۔

(۹) امرتسر سے قادیان تک دو ریل گاڑیاں آتی ہیں۔ ایک ٹرین امرتسر سے صبح ۴-۱۵ بجے پر اور دوسری ٹرین ۱-۱۵ بجے بعد دوپہر قادیان کے لئے روانہ ہوتی ہیں ٹکٹ وغیرہ لے کر کم از کم نصف گھنٹہ قبل پلیٹ فارم پر پہنچنا ضروری ہے۔

(۱۰) ریلوے کی ریزرویشن چونکہ بہت پہلے کرانی ہوتی ہے۔ اس لئے جو احباب جماعت اس مبارک اجتماع میں شامل ہونے کا ارادہ رکھتے ہوں وہ واپسی سفر کی ریزرویشن کے لئے جلد از جلد اپنے کوائف و رقم بھجوا دیں۔ تاکہ دفتر افسر جلسہ سالانہ کو بروقت کارروائی کرنے میں سہولت رہے۔

(۱۱) دوسرے صوبہ جات سے جلسہ سالانہ کے اجتماع میں شامل ہونے والے احباب جماعت کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ اس وقت پنجاب میں حالات نارمل ہونے کی وجہ سے قادیان تک سفر کرنے میں کوئی خطرہ یا پریشانی والی بات نہیں ہے۔ احباب بلا خوف و خطر سفر کر سکتے ہیں۔ البتہ اس سفر میں خواتین کو برقعہ پہننے اور مردوں کو ٹوپی یا پگڑی پہننے کی تاکید کی جاتی ہے۔

(۱۲) ماہ دسمبر میں چونکہ قادیان میں سردی ہوتی ہے۔ لہٰذا احباب جماعت اس سفر میں موسم کے مطابق گرم پارچات اور بستر اپنے ہمراہ ضرور لائیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اس بارے میں تاکیدی ارشاد ہے جس کی تعمیل کی جانی بہت ضروری ہے۔

آپ مہربانی فرما کر اپنی جماعت کے جملہ افراد کو ان ہدایات سے آگاہ فرما دیں۔ اور اس بابرکت اجتماع میں احباب جماعت کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہونے کی تحریک فرما دیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ سب کا حافظ و ناصر رہے۔ اور زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اجتماع کی برکات سے مستفیض ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

افسر جلسہ سالانہ قادیان

درخواست میرے نام بھجوا دیں۔

مرزا وسیم احمد
امیر مقامی قادیان

"اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْاٰنِ"
ہر قسم کی خیر و برکت قرآن مجید میں ہے
(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

THE JANTA
PHONE:- 279203
CARDBOARD BOX MANUFACTURIN CO.
MANUFACTURERS OF ALL KINDS OF CARDBOARD.
CORRUGATED BOXES & DISTINCTIVE PRINTERS.
15-PRINCEP STREET, CALCUTTA-700072.

اَفْضَلُ الذِّکْرِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
(حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم)

منجانب:- ماڈرن شو کمپنی ۳۱/۵/۶ لوئر چیت پور روڈ۔ کلکتہ ۷۰۰۰۷۳

MODERN SHOE CO.
31/5/6 LOWER CHITPUR ROAD,
PH. 275475
RESI. 273903
CALCUTTA - 700073.

"میں وہی ہوں"
جو وقت پر اصلاحِ خلق کے لئے بھیجا گیا
(فتح اسلام صفحہ ۶ تصنیف حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام)

(پیشکش)

لبرٹی بوٹ ہل
نمبر ۵۰-۲-۱۸
فلک نما
حیدرآباد - ۵۰۰۲۵۳

اے عزیزو سنو کہ بے قرآں ☆ حق کو پاتا نہیں کبھی انساں

بی۔ ایم الیکٹرک ورکس بمبئی

خاص طور پر ان اغراض کے لئے ہم سے رابطہ قائم کیجئے:-
- الیکٹریکل انجینئرس
- لائسنس کنٹریکٹس
- الیکٹرک انجینئرنگ
- موٹر وائنڈنگ

C-10 LAXMI GOBIND APART, J.P. ROAD. VERSOVA.
FOUR BUNGALOWS, ANDHERI, (WEST)
574108
6293[illegible] ٹیلیفون نمبرز
BOMBAY-58.

"AUTOCENTRE" تار کا پتہ
23-5222
23-1652 ٹیلیفون نمبرز

آٹو ٹریڈرز
۱۶- مینگو لین۔ کلکتہ - ۷۰۰۰۰۱

HM ہندوستان موٹرز لمیٹڈ کے منظور شدہ تقسیم کار HM
برائے:- ایمبسڈر • بیڈفورڈ • ٹریکر
SKF بال اور رولر ٹیپر بیرنگ کے ڈسٹری بیوٹر
ہر قسم کی ڈیزل اور پٹرول کاروں اور ٹرکوں کے اصلی پرزہ جات دستیاب ہیں!

AUTO TRADERS
16-MANGOE LANE CALCUTTA-700001

"محبت سب کیلئے
نفرت کسی سے نہیں"
(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ)

پیشکش:- سن رائز ربر پروڈکٹس ۲ تپسیا روڈ۔ کلکتہ - ۷۰۰۰۳۹

SUNRISE RUBBER PRODUCTS
2-TOPSIA ROAD, CALCUTTA-700039.

پرفیکٹ ٹریول ایڈس
PERFECT TRAVEL AIDS
SHED NO. C-16.
INDUSTRIAL ESTAE
MADIKERI-571201
PH: OFFICE 800.
RES. 283.

رحیم کاٹج انڈسٹریز
RAHIM COTTAGE INDUSTRIES.
17-A, RASOOL BUILDING.
MOHAMEDAN CROSS LANE
MADANPURA
BOMBAY-8.

ریگزین۔ فوم۔ چمڑے۔ جنس اور ویلویٹ سے تیار کردہ بہترین۔ معیاری اور پائیدار سوٹ کیس۔ بریف کیس۔ سکول بیگ۔ ایر بیگ۔ ہینڈ بیگ (زنانہ و مردانہ)۔ ہینڈ پرس۔ منی پرس۔ بیلٹ کور اور بیلٹ کے مینوفیکچررس اینڈ آرڈر سپلائرز!

ہر قسم اور ہر ماڈل کے
موٹر کار۔ موٹر سائیکل۔ سکوٹرس کی خرید و فروخت اور تبادلہ کے لئے آٹو ونگس کی خدمات حاصل فرمائیے

آٹو ونگس
AUTOWINGS,
13-SANTHOME HIGH ROAD.
MADRAS-600004
PHONE NO. 76360
74350

پندرھویں صدی ہجری غلبۂ اسلام کی صدی ہے!

(ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ)

منجانب:- احمدیہ مسلم مشن، ۵۔۲۰ نیو پارک سٹریٹ۔ کلکتہ ۷۰۰۰۱۷۔ فون نمبر ۴۴۳۱۷

ینصرک رجال نوحی الیھم من السماء

{ تیری مدد وہ لوگ کریں گے جنہیں ہم آسمان سے وحی کریں گے }

(الہام حضرت مسیح پاک علیہ السلام)

پیشکردہ { کرشن احمد۔ گوتم احمد اینڈ برادرس۔ سٹاکسٹ جیون ڈیلرز۔ مدینہ میدان روڈ۔ بھدرک ۷۵۶۱۰۰ (اڑیسہ)
پروپرائیٹر:- شیخ محمد یونس احمدی۔ فون نمبر 294

"فتح اور کامیابی ہمارا مقدر ہے" } ارشاد حضرت ناصر الدین رحمہ اللہ تعالیٰ

احمد الیکٹرانکس
کورٹ روڈ۔ اسلام آباد (کشمیر)

گڈلک الیکٹرانکس
انڈسٹریز روڈ۔ اسلام آباد (کشمیر)

ایمپائر ریڈیو۔ ٹی وی۔ اوشا پنکھوں اور سلائی مشین کی سیل اور سروس۔

ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام

- بڑے ہوکر چھوٹوں پر رحم کرو، نہ ان کی تحقیر۔
- عالم ہوکر نادانوں کو نصیحت کرو، نہ خود نمائی سے اُن کی تذلیل۔
- امیر ہوکر غریبوں کی خدمت کرو، نہ خود پسندی سے اُن پر تکبر۔

(کشتی نوح)

MOOSA RAZA SAHEB & SONS,
NO. 6, ALBERT VICTOR ROAD, FORT.
GRAM :- MOOSARAZA }
PHONE :- 605558 } BANGALORE -2.

حیدرآباد میں ٹیلیفون نمبر۔ 42301

لیلینڈ موٹر گاڑیوں
کی اطمینان بخش، قابل بھروسہ اور معیاری سروس کا واحد مرکز
مسعود احمد ریپئرنگ ورکشاپ (آغا پورہ)
۱۶-۱-۴۸۷ سعید آباد۔ حیدرآباد (آندھرا پردیش)

"قرآن شریف پر عمل ہی ترقی اور ہدایت کا موجب ہے۔" (ملفوظات جلد ہشتم ص۱۲)

الائیڈ گلو پروڈکٹس
بہترین قسم کا گلو تیار کرنے والے

(پتہ)
نمبر ۲۴۰/۴/۲ عقب کاچی گوڑہ ریلوے سٹیشن حیدرآباد ۲۷ (آندھرا پردیش)
(فون نمبر:- ۴۲۹۱۶)

"تم شرک سے بکلّی پرہیز کرو۔"
(کشتی نوح)

NIR ®
CALCUTTA-15.

پیش کرتے ہیں۔

آرام دہ مضبوط اور دیدہ زیب ربر شیٹ، ہوائی چپل نیز ربڑ، پلاسٹک اور کینوس کے جوتے!